حُسنِ اَخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند اَحادیث کا مجموعہ

مَکَارِمُ الْاَخلَاق

ترجمہ بنام

حُسنِ اخلاق

مؤلّف: حضرت سیِّدُنا اِمام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی علیہ رحمۃ اللہ الوالی
(اَلْمُتَوَفّٰی ۳۶۰ھ)

حُسنِ اَخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند اَحادیث کا مجموعہ

ترجمہ بنام

حسن اَخلاق

مؤلِّف:

حضرت سیّدُنا اِمام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

(اَلْمُتَوَفّٰی ۳۶۰ھ)

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : مَکَارِمُ الْاَخْلَاق

ترجمہ بنام : حُسنِ اَخلاق

مؤلف : حضرتِ سیِّدُ نا امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

مُتَرجِمِین : مدنی عُلما (شعبۂ تراجم کتب)

سِن طباعت : شوال المکرّم ۱۴۳۱ ھ۔ بمطابق ستمبر 2010ء

قیمت : روپے

تصدیق نامہ

تاریخ: ۶ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۰ ھ　　حوالہ نمبر: ....

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ''**مَکَارِمُ الْاَخْلَاق**'' کے ترجمہ

''**حُسنِ اَخلاق**''

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔مجلس نے اسے مطالب ومفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے،البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

24 - 11 - 2009

فہرست

❁❁❁❁❁❁❁

{......نیکیوں کا ذخیرہ ......}

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی کے حصول اور باکردار مسلمان بننے کے لئے "**دعوتِ اسلامی**" کے اِشاعتی اِدارے **مکتبۃ المدینہ** سے "**مدنی اِنعامات**" نامی رسالہ حاصل کرکے اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کیجئے۔ اور اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لُوٹئے۔ **دعوتِ اسلامی** کے سنتوں کی تربیت کے لئے بے شمار **مدنی قافلے** شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں آپ بھی سنتوں بھرا سفر اِختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے "**نیکیوں کا ذخیرہ**" اکٹھا کریں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنی زندگی میں حیرت انگیز طور پر "**مدنی اِنقلاب**" برپا ہوتا دیکھیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

”اچھے اخلاق اپناؤ“ کے 14 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”14 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: ”نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث:۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی اچھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

{۱} ہر بار حمد و {۲} صلوٰۃ اور {۳} تعوُّذ و {۴} تَسمِیَہ سے آغاز کروں گا (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ {۵} قرآنی آیات اور {۶} احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا {۷} رِضائے الٰہی کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مُطالَعہ کروں گا۔ {۸} حتَّی الْوَسع اِس کا باوُضو اور قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ {۹} جہاں جہاں ”اللّٰہ“ کا نامِ پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور {۱۰} جہاں جہاں ”سرکار“ کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پڑھوں گا۔ {۱۱} (اپنے ذاتی نسخے پر) عندالضرورت خاص خاص مقامات انڈرلائن کروں گا {۱۲} دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ {۱۳} اس حدیثِ پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“ ایک دوسرے کوتحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالك، ج۲، ص۴۰۷، الحدیث:۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ {۱۴} کتابت وغیرہ میں شَرعی غلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطّلع کروں گا۔

(مصنّف یا ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المد ینۃ العلمیۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ

مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

الحمدللّٰہ علٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اوراشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحُسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المد ینۃ العلمیۃ**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلما و مُفتیانِ کرام کَثَّرَ ھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اوراشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت
(۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب
(۴) شعبۂ تراجمِ کتب
(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۶) شعبۂ تخریج

''**المد ینۃ العلمیۃ**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت ،

ماحیٔ بِدعت، عالمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔

تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **''دعوتِ اسلامی''** کی تمام مجالس بَشُمُول **''المد ینۃ العلمیہ''** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

(آمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

ایک شخص نے حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے **حسن اخلاق** کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾

(پ۹، الاعراف: ۱۹۹)

ترجمہ کنزالایمان: اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیرلو۔

پھر ارشاد فرمایا: ''**حسن خلق** یہ ہے کہ تم قطع تعلق کرنے والے سے صلہ رحمی کرو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کردو۔'' (1)

حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ''خندہ پیشانی سے ملاقات کرنے، خوب بھلائی کرنے اور کسی کو تکلیف نہ دینے کا نام **حسن اخلاق** ہے۔'' (2)

پیارے اور محترم اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کا ایک اور مقصد یہ بھی ہے کہ لوگوں کے اخلاق و معاملات کو درست کریں۔ ان کے اندر سے برے اخلاق کی

---

(1) ......احیاء علوم الدین، کتاب ریاضۃ النفس......الخ، بیان فضیلۃ حسن الخلق......الخ، ج۳، ص ٦١.

(2) ......سنن الترمذی، کتاب البر والصلہ، باب ماجاء فی حسن الخلق، الحدیث: ۲۰۱۲، ج۳، ص ٤٠٤.

جڑیں اکھاڑیں اوران کی جگہ بہترین اخلاق پیدا کریں۔ چنانچہ، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے قول وعمل سے تمام اچھے اخلاق کی فہرست مرتب فرمائی اور پوری زندگی اور زندگی کے تمام شعبوں پر اسے نافذ کیا اور ہر طرح کے حالات میں ان پر کاربند رہنے کی ہدایت کی۔

حسن اخلاق کی نعمت صرف سعادت مندوں کا حصہ ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص الخاص انعام ہے اور حسن اخلاق میں حسن ہی حسن ہے جبکہ بداخلاقی میں کراہیت ہی کراہیت ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

ہے فلاح وکامرانی نرمی وآسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

زیر نظر رسالہ ''حُسنِ اَخلاق'' دنیائے اسلام کے عظیم محدِّث حضرتِ سیِّدُنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کی شاہکار تالیف ''مَکَارِمُ الْاَخْلَاق'' کا ترجمہ ہے۔ جس میں سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی نے اَخلاق کے مختلف شعبوں کے متعلق اَحادیث مبارکہ جمع فرمائی ہیں۔ امیدِ واثق ہے کہ یہ رسالہ شب وروز انفرادی کوشش میں مصروف رہنے والے اسلامی بھائیوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ لہٰذا حُسنِ اَخلاق اپنانے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت و فرمانبرداری پر استقامت پانے اور ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کا مقدس جذبہ اُجاگر کرنے کے لئے خود بھی اس رسالے کا مطالعہ کیجئے اور حسبِ اِستطاعت مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کرکے دوسروں کو بطورِ تحفہ پیش کیجئے۔ اس

ترجمہ میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے **پیارے حبیب** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطاؤں، **اولیائے کرام** رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی عنایتوں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی پُرخلوص دعاؤں کا نتیجہ ہے اور جو خامیاں ہیں ان میں ہماری کوتاہ فہمی کا دخل ہے۔

ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل اُمور کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے:

❁......سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی بھی سمجھ سکیں۔

❁......آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، شاہ امام **احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے ترجمۂ قرآن **''کنزالایمان''** سے لیا گیا ہے۔

❁......آیاتِ مبارکہ کے حوالے نیز حتی المقدور احادیث واقوال وغیرہ کی تخاریج کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

❁......بعض مقامات پر مفید وضروری حواشی کا التزام کیا گیا ہے۔

❁......مشکل الفاظ پر اِعراب لگانے کی سعی بھی کی گئی ہے۔

❁......مشکل الفاظ کے معانی ہلالین (......) میں لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

❁......علاماتِ ترقیم (رُموزِ اوقاف) کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے **مدنی اِنعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول

مجلس المدینة العلمیة کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

(آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

شعبہ تراجِم کتب (مجلس المدینة العلمیة)

فضائل قرآنِ کریم

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

''یہ قرآن مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ضیافت ہے تو تم اپنی استطاعت کے مطابق اُس کی ضیافت قبول کرو۔ بے شک یہ قرآن مجید، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مضبوط رسی، نورِ مُبِین، نفع بخش شفاء، جو اسے اختیار کرتا ہے اس کے لئے ڈھال اور جو اس پر عمل کرے اُس کے لئے نجات ہے۔ یہ حق سے نہیں پھرتا کہ اس کے ازالے کے لئے تھکنا پڑے اور یہ ٹیڑھی راہ نہیں کہ اسے سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے فوائد ختم نہیں ہوتے اور کثرتِ تلاوت سے پرانا نہیں ہوتا (یعنی اپنی حالت پر قائم رہتا ہے)۔ تو تم اس کی تلاوت کیا کرو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہر حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ مَیں نہیں کہتا کہ ''الٓـمّ'' ایک حرف ہے بلکہ ''الف'' ایک حرف ''لام'' ایک حرف اور ''میم'' ایک حرف ہے۔''

(المستدرك، الحدیث: ۲۰۸۴، ج۲، ص۲۵۶)

تعارفِ مُصنِّف

نام ونسب:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعَالٰی عَلَیْہ کا نام نامی اسم گرامی سلیمان بن احمد بن ایوب مطیر لخمی طبرانی ہے۔ کنیت ابو قاسم ہے اور اِمام طبرانی کے نام سے مشہور ہیں۔

ولادتِ باسعادت:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعَالٰی عَلَیْہ صفر المظفر 260 ھ میں طبریہ میں پیدا ہوئے۔

علمی زندگی:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعَالٰی عَلَیْہ نے بچپن ہی سے علم حاصل کرنا شروع فرما دیا تھا۔ چنانچہ، طبریہ میں حضرت سیِّدُنا احمد بن مسعود مقدسی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے احادیث کی سماعت کی اس وقت عمر شریف 13 سال تھی۔ پھر ملک شام منتقل ہوگئے جہاں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعَالٰی عَلَیْہ نے علم حدیث کے ماہر ونقاد محدثین سے سماعت حدیث کی پھر 280 ھ میں مصر کی جانب سفر اختیار فرمایا۔ 282 ھ میں یمن۔ 283 ھ میں مدینہ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کی جانب سفر کیا۔ پھر مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا سے ہوتے ہوئے دوبارہ یمن تشریف لے آئے۔ 285 ھ میں مصر لوٹ آئے اور 287 ھ میں عراق کا سفر فرمایا۔ ان تمام سفروں کے دوران کچھ وقت ائمۂ حدیث سے حدیث کی سماعت کا شرف حاصل کیا پھر فارس منتقل ہوگئے اور تادم وفات وہیں قیام پذیر رہے۔

اساتذۂ کرام:

حضرت سَیِّدُ ناامام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی "تَذْکِرَۃُ الْحُفَّاظ" میں فرماتے ہیں کہ ''حضرت سَیِّدُ ناسلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کے اساتذہ کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔'' حضرت سَیِّدُ ناامام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کے شاگرد رشید حضرت سَیِّدُ ناامام ابونعیم اصفہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی ''حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء'' میں فرماتے ہیں کہ ''آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بے شمار اَکابر عُلَما سے اَحادیث روایت کی ہیں۔ چند مشہور شُیُوْخ کے اسماء گرامی یہ ہیں:

(۱)......حضرت سَیِّدُ ناعلی بن عبدالعزیز بغوی (۲)......حضرت سَیِّدُ ناابو مسلم کشی (۳)......حضرت سَیِّدُ نامحمد بن عبداللّٰہ حضرمی (۴)......حضرت سَیِّدُ نا عبداللّٰہ بن احمد بن حنبل (۵)......حضرت سَیِّدُ نااسحاق بن ابراھیم دبری (۶)......حضرت سَیِّدُ نایوسف بن یعقوب قاضی اور(۷)......حضرت سَیِّدُ نامحمد بن عثمان بن ابی شیبۃ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔

تلامذہ:

بے شمار تِشنگانِ عِلم نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بحرِ عِلم سے اپنی پیاس بجھائی جن میں سے چند کے اسماء گرامی یہ ہیں: (۱)......حضرت سَیِّدُ ناحافظ احمد بن موسی بن مردویہ (۲)......حضرت سَیِّدُ ناحافظ محمد بن احمد بن احمد جارودی (۳)......حضرت سَیِّدُ ناحافظ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحیی اصبہانی اور (۴)......حضرت سَیِّدُ ناحافظ محمد بن ابوعلی احمد بن عبدالرحمن ہمذانی

ذکوانی رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن ۔نیز آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بعض شُیُوخ نے بھی آپ سے روایات لی ہیں۔

تصنیف وتالیف:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کثیر کُتُب تصنیف فرمائی ہیں جن میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں:(۱)......اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر (۲)......اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط (۳)......اَلْمُعْجَمُ الصَّغِیْر (۴)......(زیرِنظر رسالہ)مَکَارِمُ الْاَخْلَاق (۵)کِتَابُ الْاَوَائِل (۶)...... کِتَابُ الْاَحَادِیْثِ الطِّوَال(۷)...... کِتَابُ الدُّعَاء۔

تعریفی کلمات:

حضرت سیِّدُنا امام سمعانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی ''اَلْاَنْسَاب'' میں فرماتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی اپنے زمانے کے حافظ الحدیث تھے۔علمِ حدیث کے حصول کے لئے مختلف ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور بے شمار شُیُوخ سے ملاقات کی اور حفاظ حدیث سے مذاکرہ کیا۔پھر عمر کے آخری ایام میں اصبہان میں سکونت اختیار فرمائی اور کثیر کتب تصنیف فرمائیں۔''

حضرت سیِّدُنا امام ابن عساکر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ''تاریخ دمشق'' میں فرماتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کثیر احادیث حفظ کرنے اور احادیث کے حصول کے لیے سفر کرنے والوں میں سے ایک ہیں۔''

حضرت سیِّدُنا امام ابن عماد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْجَوَاد ''شَذَرَاتُ الذَّھَب'' میں فرماتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی قابلِ اعتماد اور سچے محدث تھے۔قوی حافظہ کے مالک اور علل ورجال حدیث اور ابواب کی کامل بصیرت رکھنے والے تھے۔

وصال:

علم وعمل کا یہ حسین پیکر علم کے موتی لوٹاتے اور علم کے پیاسوں کو سیراب کرتے ہوئے ماہ ذوالقعدہ 360ھ میں دار فانی سے دار بقا کی جانب کوچ کر گیا۔

(اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن)

{ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ آمین }

حدیثِ قدسی

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃ المدینہ** کی مطبوعہ **54** صَفحات پر مشتمل کتاب، **''نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیث رسول''** صَفْحہ **51** تا **52** پر ہے: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اے ابن آدم! جس نے ہنس ہنس کر گناہ کئے میں اسے رُلا رُلا کر جہنم میں ڈالوں گا اور جو میرے خوف سے روتا رہا میں اسے خوش کر کے جنت میں داخل کروں گا۔

اے ابن آدم! کتنے غنی ایسے ہیں جو روزِ حساب محتاجی و مفلسی کی تمنا کریں گے؟

۞...... کتنے بے رحم ایسے ہیں جنہیں موت ذلیل ورسوا کر دے گی؟

۞...... کتنی شیریں چیزیں ایسی ہیں جنہیں موت تلخ کر دے گی؟

۞...... نعمتوں پر کتنی خوشیاں ایسی ہیں کہ جنہیں موت گدلا کر دے گی؟

۞...... کتنی خوشیاں ایسی ہیں جو اپنے بعد طویل غم لائیں گی؟

(مجموعة رسائل الامام الغزالی، المواعظ فی الاحادیث القدسیة، ص ٥٧٧)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تلاوتِ قرآنِ مجید، ذکرُ اللہ کی کثرت، زبان کے قفل مدینہ، مساکین سے محبت اور اُن کی ہم نشینی کے فضائل

{1}......حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! مجھے کوئی نصیحت فرمایئے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میں تمہیں خوفِ خدا کی نصیحت کرتا ہوں۔ بے شک یہ تیرے دین کی اصل ہے۔'' میں نے عرض کی: ''اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''قرآن مجید کی تلاوت اور ذِکْرُ اللہ کثرت سے کیا کرو کہ یہ تمہارے لئے آسمانوں اور زمین میں نور ہوں گے۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! کچھ اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ یہ میری امت کی رَہبانیت[1] ہے۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! کچھ اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''کم ہنسا کرو کہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ اور چہرے کو بے نور کردیتا ہے۔'' میں نے عرض کی: ''مزید نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''اچھی بات کے علاوہ خاموش ہی رہو کہ خاموشی تمہارے شیطان سے ڈھال اور دینی کاموں میں تمہاری مددگار رہے۔''

1......عبادت و ریاضت میں مبالغہ کرنے اور لوگوں سے دور رہنے کو رہبانیت کہتے ہیں۔

(تفسیر بیضاوی، پ٢٧، تحت الایة:٢٧، ج٥، ص٣٠٥)

میں نے عرض کی: ''کچھ اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''(دنیاوی معاملات میں) اپنے سے ادنیٰ کو دیکھو اعلیٰ کی طرف مت دیکھو کیونکہ یہ عمل اس سے بہتر ہے کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کو حقیر جاننے لگو۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! کچھ اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''مساکین سے محبت کرو اور اُن کی صحبت اختیار کرو۔'' میں نے عرض کی: ''مزید نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔'' میں نے عرض کی: ''کچھ اور بھی ارشاد فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''رشتہ داروں سے تعلق جوڑو اگرچہ وہ تم سے قطع تعلقی کریں۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معاملہ میں کسی کی ملامت سے خوف زدہ نہ ہونا۔'' میں نے عرض کی: ''اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔'' پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا اور ارشاد فرمایا: ''اے ابوذر! تدبیر جیسی کوئی عقل مندی نہیں، گناہوں سے بچنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں اور حسنِ اخلاق جیسی کوئی شرافت نہیں۔''(1)

حسنِ اخلاق کی فضیلت

{2}......امیر المومنین حضرت سیّدُنا علی المرتضی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ ''حضور نبیٔ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک بندہ حسنِ اخلاق کے ذریعے دن میں روزہ رکھنے اور

(1)......الترغیب والترھیب، کتاب القضا، باب الترھیب من الظلم ودعاء المظلوم، الحدیث: ۲۴، ج۳، ص ۱۳۱.

رات میں قیام کرنے والوں کے درجے کو پالیتا ہے اور کبھی بندے کو متکبر وسرکش لکھ دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اپنے گھر والوں کے علاوہ کسی کا بھی مالک نہیں ہوتا۔'' (1)

{3}......اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بندہ حسنِ اخلاق کی وجہ سے تہجد گزار اور سخت گرمی میں روزے کے سبب پیاسا رہنے والے کے درجے کو پالیتا ہے۔'' (2)

{4}......حضرت سیِّدُنا ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میزانِ عمل میں حسنِ اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔'' (3)

{5}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں تم میں سب سے بہتر شخص کے بارے میں خبر نہ دوں؟'' ہم نے عرض کی: ''کیوں نہیں۔'' ارشاد فرمایا: ''وہ جو تم میں سے اچھے اخلاق والا ہے۔'' (4)

{6}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیوں کے سلطان، رحمت عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بروزِ قیامت تم

---

(1)......المعجم الاوسط، الحدیث: ۶۲۷۳۔۶۲۸۳، ج۴، ص۳۶۹۔۳۷۲.

(2)......الاستذکار للقرطبی، باب ماجاء فی حسن الخلق، الحدیث: ۱۶۷۲، ج۸، ص۲۷۹.

(3)......سنن ابی داؤد، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۴۷۹۹، ج۴، ص۳۳۲.

(4)......الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الخلق الحسن......الخ، الحدیث: ۴۰۷۱، ج۳، ص۳۳۰.

میں سے مجھے زیادہ محبوب اور میری مجلس میں زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو اچھے اَخلاق والے اور عاجزی اختیار کرنے والے ہوں گے، وہ لوگوں سے اور لوگ ان سے محبت کرتے ہیں اور تم میں سے میرے نزدیک ناپسندیدہ اور میری مجلس میں مجھ سے زیادہ دُور وہ لوگ ہوں گے جو بہت زیادہ باتیں کرنے والے، بک بک کرنے والے اور تکبر کرنے والے ہوں گے۔" (1)

{7}......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ حضور سرورِعالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میں نے بندوں کو اپنے علم سے پیدا کیا۔ پس جس سے میں بھلائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے اچھے اخلاق عطا کر دیتا ہوں اور جس سے برائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے برے اخلاق دے دیتا ہوں۔" (2)

{8}......حضرت سیِّدُنا جابر بن سمرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور پرنور، شافعِ یوم النشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ اچھا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔" (3)

{9}......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحت قلب وسینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

---

(1)......سنن الترمذی، کتاب البر و الصلة، الحدیث: ۲۰۲۵، ج۳، ص۴۰۹۔
الترغیب و الترھیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الخلق الحسن......الخ، الحدیث: ۴۰۸۰، ج۳، ص۳۳۲.

(2)......جامع الاحادیث، حرف القاف مع الالف، الحدیث: ۱۵۱۲۹، ج۵، ص۳۲۵.

(3)......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث جابر بن سمرہ، الحدیث: ۲۰۸۷۴، ج۷، ص۴۱۰.

’’کامل مومن وہ ہے جس کے اَخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔‘‘ (1)

{10}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس بندے کے خَلق اور خُلُق (یعنی صورت اور سیرت) کو اچھا بنایا اسے آگ نہ کھائے گی۔‘‘ (2)

{11}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ’’اچھے اَخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہے جس طرح سورج کی حرارت برف کو پگھلا دیتی ہے۔‘‘ (3)

{12}......حضرت سیِّدُنا اسامہ بن شریک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ’’یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! انسان کو سب سے اچھی چیز کون سی عطا فرمائی گئی؟‘‘ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ’’انسان کو حسن اخلاق سے زیادہ اچھی کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔‘‘ (4)

{13}......حضرت سیِّدُنا ابو ذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیِّ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت فرمائی

---

(1)......سنن ابی داؤد، کتاب السنہ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان......الخ، الحدیث: ٤٦٨٢، ج٤، ص٢٩٠.

(2)......شعب الایمان للبیھقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ٨٠٣٨، ج٦، ص٢٤٩.

(3)......شعب الایمان للبیھقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ٨٠٣٦، ج٦، ص٢٤٧.

(4)......المعجم الکبیر، الحدیث: ٤٦٣، ج١، ص١٧٩.

کہ ''جہاں بھی رہو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً نیکی کرلیا کرو کہ یہ گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔'' (1)

نرم مزاجی، خوش اخلاقی اور عاجزی کی فضیلت

{14}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جس پر جہنم کی آگ حرام ہے؟ جو نرم طبیعت، نرم زبان، لوگوں سے درگزر کرنے اور حاجت پوری کرنے والا ہو۔'' (2)

{15}......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن اتنا نرم طبیعت، نرم زبان والا ہوتا ہے کہ اُس کی نرمی کی وجہ سے لوگ اُسے احمق خیال کرتے ہیں۔'' (3)

{16}......حضرت سیِّدُنا عرباض بن ساریہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن نکیل والے اونٹ کی طرح ہوتا ہے کہ اگر اسے باندھ دیا جائے تو ٹھہر جاتا ہے اور اگر چلایا جائے تو چل پڑتا ہے اور اگر کسی پتھریلی جگہ پر بٹھایا جائے تو بیٹھ جاتا ہے۔'' (4)

---

1 ......سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی معاشرة الناس، الحدیث:١٩٩٤، ج٣، ص٣٩٧.

2 ......المعجم الاوسط، الحدیث:٨٣٧، ج١، ص٢٤٤.

3 ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث:٨١٢٧، ج٦، ص٢٧٢.

4 ......سنن ابن ماجه، کتاب السنه، باب اتباع سنة خلفاء......الخ، الحدیث:٤٣، ج١، ص٣٢۔ تفسیر روح البیان، الفرقان، تحت الآیه:٦٣، ج٦، ص٢٤٠، بدون وان سیق انساق.

{17}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس نے بغیر نقص وعیب کے عاجزی کی اور خوشخبری ہے اُس کے لئے جو علمائے فقہ وحکمت سے میل جول رکھے اور ذلیل اور گنہگاروں کی صحبت سے دور رہے۔ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو اپنا زائد مال راہِ خدا میں خرچ کر دے اور فضول گفتگو سے باز رہے۔ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو میری سنت کو اپنائے ہوئے ہو اور سنت کو چھوڑ کر بدعت اختیار نہ کرے۔'' (1)

لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت

{18}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگوں کو اپنے اموال سے خوش نہیں کر سکتے لیکن تمہاری خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی انہیں خوش کرسکتی ہیں۔'' (2)

{19}......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''افضل ترین صدقہ یہ ہے کہ تم اپنے برتن سے پانی اپنے بھائی کے برتن میں انڈیل دو اور اس سے خندہ پیشانی سے ملو۔'' (3)

---

(1)......شعب الایمان للبیھقی، باب فی الزھد وقصر العمل، الحدیث:۱۰۵۶۳، ج۷، ص۳۵۵، بتغیرٍ قلیلٍ.

(2)......المستدرك للحاكم، كتاب العلم، الحدیث:۴۳۵، ج۱، ص۳۲۹.

(3)......سنن الترمذی، کتاب البر والصلة عن رسول اللّٰه، باب ماجاء فی طلاقة الوجه......الخ، الحدیث:۱۹۷۷، ج۳، ص۳۹۱، مفهومًا.

مسلمان بھائی کے لئے مسکرانے کی فضیلت

{20}......حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحت قلب سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کا ڈول بھرنا صدقہ ہے۔ تمہارا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لئے مسکرانا صدقہ ہے اور تمہارا کسی بھٹکے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔'' (1)

{21}......حضرت سیِّدَتُنا اُمِّ درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا حضرت سیِّدُنا ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے متعلق فرماتی ہیں کہ وہ دورانِ گفتگو مسکرایا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دورانِ گفتگو مسکراتے رہتے تھے۔'' (2)

{22}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ جب رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وحی نازل ہوتی تو میں کہتا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قوم کو ڈر سنانے والے ہیں اور جب وحی نازل نہ ہوتی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں میں سب سے زیادہ مسکرانے والے اور اچھے اخلاق والے ہوتے تھے۔ (3)

1......شعب الایمان للبیھقی، باب فی الزکاۃ، الحدیث: ٣٣٢٨، ج٣، ص٢٠٤.

2......تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ٥٤٦٤ عویمر بن زید بن قیس، ج٤٧، ص١٨٧.

3......الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ١٦٦٣/٤٢ محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، ج٧، ص٣٩٤، بتغیرٍ قلیلٍ.

نرمی اور بردباری کی فضیلت

{23}......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن مغفّل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نرمی فرمانے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر عطا نہیں فرماتا۔'' (1)

{24}......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر معاملے میں نرمی کو ہی پسند فرماتا ہے۔'' (2)

{25}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اُسے زینت بخشتی ہے۔'' (3)

{26}......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ **سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی گھرانے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُن (کے دلوں) میں اُلفت و نرمی پیدا فرما دیتا ہے۔'' (4)

{27}......حضرت سیِّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

---

1 ......سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الرفق، الحدیث: ۴۸۰۷، ج ۴، ص ۳۳۴.

2 ......صحیح البخاری، کتاب الادب، باب الرفق فی الامر کلہ، الحدیث: ۶۰۲۴، ج ۴، ص ۱۰۶.

3 ......مسند البزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک، الحدیث: ۷۰۰۲، ج ۲، ص ۳۲۹.

4 ......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۴۴۸۱، ج ۹، ص ۳۴۵.

شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن،اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:

''اطمینان اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔'' (1)

{28 }......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: '' آدمی کی عزت اُس کا دین، مُروَّت (مُ۔رَوّ۔وَ۔ت) اُس کی عقل اور اُس کی شرافت اس کا اخلاق ہے۔'' (2)

{29 }......حضرت سیِّدُنا اشج عصری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ''تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ پسند فرماتا ہے وہ بردباری اور اطمینان ہیں۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا وہ خصلتیں میں نے خود اپنے اندر پیدا کیں ہیں یا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے ان پر فطرتاً پیدا فرمایا ہے؟'' ارشادفرمایا، ''نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہاری فطرت انہی دو خصلتوں پر رکھی ہے۔'' پھر میں نے کہا: ''تمام تعریفیں اُس رب عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے میری فطرت ان دو خصلتوں پر رکھی جن سے وہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم راضی ہیں۔'' (3)

{30 }......حضرت سیِّدَتُنا ام سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن،

---

1 ......سنن الترمذی، کتاب البروالصلة،باب ما جاء فی الرفق،الحدیث:۲۰۱۹،ج۳،ص۴۰۷ .

2 ......المسندللامام احمدبن حنبل،مسندابی ھریرہ،الحدیث:۸۷۸۲،ج۳،ص۲۹۲ .

3 ......السنن الکبری للبیھقی، کتاب النکاح،باب ماجاء فی قبلة الجسد،الحدیث:۱۳۵۸۷، ج۷،ص۱۶۴ .

رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس میں تین باتوں میں سے کوئی ایک بھی نہ پائی جائے تو وہ اپنے کسی بھی عمل کے ثواب کی امید نہ رکھے: (۱) ایسا تقویٰ جو حرام کاموں سے روکے (۲) ایسا حلم جو اسے گمراہی سے روکے (۳) حسنِ اخلاق جس کے ساتھ وہ لوگوں میں زندگی گزارے۔'' (1)

صبر وسخاوت کی فضیلت

{31} ......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''(کامل) ایمان صبر اور سخاوت کا ہی نام ہے۔'' (2)

{32} ......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے اُس مومن سے افضل ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر نہیں کرتا۔'' (3)

{33} ......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۸۴۲۴، ج۶، ص۳۳۹.

2 ......المسند لابی یعلی، مسند جابر بن عبداللّٰہ، الحدیث: ۱۸۴۹، ج۲، ص۲۲۰.

3 ......السنن الکبری للبیھقی، کتاب آداب القاضی، باب فضل المؤمن القوی......الخ، الحدیث: ۲۰۱۷۵، ج۱۰، ص۱۵۳.

''جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو زمین وآسمان کی سیر کرائی گئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک شخص کو فسق و فجور میں مبتلا دیکھ کر اُس کے لئے ہلاکت کی دعا فرمائی تو اُسے ہلاک کر دیا گیا۔ پھر ایک اور شخص کو گناہوں میں مبتلا دیکھ کر اس کے خلاف بھی دعا فرمائی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے ابراہیم! بے شک جس نے میری نافرمانی کی وہ میرا ہی بندہ ہے اور تین باتوں میں سے کوئی ایک اسے میرے غضب سے بچا لے گی، یا تو وہ توبہ کرلے گا تو میں اُس کی توبہ قبول کرلوں گا یا وہ مجھ سے مغفرت چاہے گا تو میں اُس کی مغفرت فرمادوں گا یا پھر اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری عبادت کریں گے۔ اے ابراہیم! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میرے ناموں میں سے ایک نام یہ بھی ہے کہ میں صبّور (یعنی بہت زیادہ حلم والا) ہوں۔'' (1)

{34}......حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کسی تکلیف دہ بات کو سن کر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں کہ لوگ اُس کی طرف اولاد منسوب کرتے ہیں لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ پھر بھی انہیں معاف فرماتا اور رزق عطا فرماتا ہے۔'' (2)

{35}......حضرت سیِّدُنا ابومسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ جب تم اپنے

---

(1)......المعجم الاوسط، الحدیث: ۷۴۷۵، ج۵، ص۳۲۲.

(2)......صحیح المسلم، کتاب صفة القیامة والجنة والنار، باب لا احد اصبر علی......الخ، الحدیث: ۲۸۰٤، ص۱۵۰٦.

کسی مسلمان بھائی کو گناہوں میں مبتلا دیکھو تو اُس کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بن جاؤ کہ تم یوں کہو: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے رسوا کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کا برا کرے۔'' بلکہ یوں کہو: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ اِسے توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور اِس کی مغفرت فرمائے۔'' (1)

غصے کے وقت خود پر قابو پانے کی فضیلت

{36}......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''طاقتور وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پھر طاقتور کون ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''وہ جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔'' (2)

{37}......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ وہ پتھر اٹھانے کا مقابلہ کر رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' لوگ نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ وہ پتھر ہے جسے ہم زمانۂ جاہلیت میں طاقتور کا پتھر کہا کرتے تھے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں تمہارے سب سے طاقتور شخص کے متعلق نہ بتاؤں؟ تم میں سے زیادہ طاقتور وہ ہے جو غصہ کے وقت خود پر زیادہ

---

(1)......المعجم الکبیر، الحدیث: ۸۵۷٤، ج۹، ص ۱۱۰، بتغیرٍ قلیلٍ.

(2)......صحیح المسلم، کتاب البر و الصلة، باب فضل من یملك نفسه......الخ، الحدیث: ۲٦۰۸، ص ۱٤۰٦.

قابو پانے والا ہے۔'' (1)

{38}......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کون سی چیز غضبِ الٰہی سے بچا سکتی ہے؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''غصہ مت کیا کرو۔'' (2)

{39}......حضرت سیِّدُنا وہب بن منبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ''تورات میں لکھا ہے: ''جب تجھے غصہ آئے تو مجھے یاد کر، جب مجھے جلال آئے گا تو میں تجھے یاد رکھوں گا اور جب تجھ پر ظلم کیا جائے تو تو صبر کر، میرا تیری مدد کرنا تیرے لئے اپنی مدد کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے ہاتھ کو حرکت دے، تیرے لئے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔'' (3)

رحم اور نرم دلی کی فضیلت

{40}......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عَزَّوَجَلَّ صرف رحیم کو ہی اپنی رحمت عطا فرماتا ہے۔'' ہم نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم سب رحیم ہیں؟'' ارشاد فرمایا کہ ''رحیم وہ نہیں جو محض اپنی ذات اور اپنے

(1)......جامع الاحادیث للسیوطی، مسندانس بن مالک، الحدیث: ۱۳۰۸۷، ج۱۸، ص۴۹۳.
(2)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابنِ عمرو، الحدیث: ۶۶۴۶، ج۲، ص۵۸۷.
(3)......فیض القدیر، تحت الحدیث: ۶۰۲۲، ج۴، ص۶۲۹.

اہلِ خانہ پر رحم کرے بلکہ رحیم وہ ہے جو تمام مسلمانوں پر رحم کرے۔'' (1)

{41}......امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اگر تم میری رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔'' (2)

{42}......حضرت سیِّدُنا اسامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔'' (3)

{43}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر رحم نہیں فرماتا۔'' (4)

{44}......حضرت سیِّدُنا جریر رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو معاف نہیں کرتا اُسے معاف نہیں کیا جاتا۔'' (5)

---

1 ......الزھد لھناد، باب الرحمة، الحدیث: ۱۳۲۵، ج۲، ص۶۱۶.

2 ......الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ۵۹۳\۲۳ خالد بن عمرو، ج۳، ص۴۵۷.

3 ......صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی "یعذب المیت......الخ"، الحدیث: ۱۲۸٤، ج۱، ص٤۳٤.

4 ......صحیح المسلم، کتاب الفضائل، باب رحمة الصبیان والعیال وتواضعه، الحدیث: ۲۳۱۹، ص۱۲٦۸.

5 ......الترغیب والترھیب، کتاب القضاء وغیرہ، باب فی شفقة علی خلق الله......الخ، الحدیث: ۳٤٤۸، ج۳، ص۱۵٤.

{45 }......حضرت سیِّدُنا جریر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَوْ لاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اہلِ زمین پر رحم نہیں کرتا آسمان کا مالک اس پر رحم نہیں فرماتا۔'' (1)

{46 }......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اہلِ زمین پر رحم کرو، آسمان کا مالک تم پر رحم کرے گا۔'' (2)

{47 }......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''رحم کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ معاف کرو تمہیں معاف کیا جائے گا۔'' (3)

{48 }......حضرت سیِّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ رسالت میں کسی حاجت کی غرض سے حاضر ہوئی لیکن اسے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب پہنچنے کے لئے کوئی جگہ نہ مل سکی۔ یہ دیکھ کر ایک صحابی اپنی جگہ سے اٹھ گئے اور وہ عورت وہاں بیٹھ گئی۔ پھر اس کی حاجت پوری ہوگئی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے دریافت فرمایا: ''تم نے ایسا کیوں کیا؟'' انہوں نے عرض

(1) ......الترغيب والترهيب، كتاب القضاء وغيره، باب فى شفقة على خلق الله......الخ، الحديث: ۳۴۵۱، ج۳، ص۱۵۴.

(2) ......مصنف ابن ابى شيبه، كتاب الادب، باب ماذكر فى الرحمة من الثواب، الحديث: ۱۰، ج۶، ص۹۴.

(3) ......شعب الايمان للبيهقى، باب فى معالجة كل ذنب بالتوبة، الحديث: ۷۲۳۶، ج۵، ص۴۴۹.

کی: ''مجھے اس پر رحم آ گیا تھا۔'' یہ سن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے۔'' (1)

{49}......حضرت سَیِّدُنا قرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں بکری کو ذبح کرتا ہوں تو مجھے اُس پر رحم آ جاتا ہے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اگر تم بکری پر رحم کرو گے تو اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے گا۔'' (2)

غصّہ پی جانے کی فضیلت

{50}......حضرت سَیِّدُنا انس جُھَنِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو انتقام کی قدرت کے باوجود غصہ پی جائے تو اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اُسے اختیار دے گا کہ حوروں میں سے جسے چاہے لے لے۔'' (3)

{51}......حضرت سَیِّدُنا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''آدمی کا کوئی گھونٹ پینا غصے کے اُس گھونٹ سے افضل نہیں ہے جسے وہ رضائے الٰہی کے لئے پیتا ہے۔'' (4)

---

(1)......المعجم الکبیر، الحدیث: ۵۸۵۴، ج۶، ص ۱۶۱، رحمتھا بدلہ افرحمتھا.

(2)......المسند للامام احمد بن حنبل، بقیة حدیث معاویة بن قرہ، الحدیث: ۱۵۵۹۲، ج۵، ص ۳۰۴.

(3)......سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب ۴۸، الحدیث: ۲۵۰۱، ج۴، ص ۲۲۲.

(4)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبداللّٰہ بن عمر، الحدیث: ۶۱۲۲، ج۲، ص ۴۸۲.

{52}......حضرت سَیِّدُ نا انس رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ ایسے لوگوں کے قریب سے گزرے جو کُشتی لڑ رہے تھے۔آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے استفسار فرمایا:''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' لوگوں نے عرض کی:''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلاں بہت قوی ہے۔جو بھی اُس سے لڑتا ہے وہ اُسے پچھاڑ دیتا ہے۔''تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ طاقتور کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ شخص جس پر کوئی ظلم کرے اور وہ غصہ پی جائے اور اپنے غصّے پر قابو پالے تو ایسا شخص اپنے اور دوسرے شخص کے شیطان پر غالب آجاتا ہے۔'' (1)

{53}......حضرت سَیِّدُ نا انس رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''کیا تم ابو ضمضم کی طرح بننے سے عاجز ہو؟''صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''ابو ضمضم کون ہے؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''یہ وہ شخص ہے کہ جب صبح ہوتی ہے تو کہتا ہے:اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَھَبْتُ نَفْسِیْ وَعِرْضِیْ یعنی اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے اپنی جان اور عزت ہبہ کی۔پس وہ گالی دینے والے کو گالی نہ دیتا،ظلم کرنے والے پر ظلم نہ کرتا اور مارنے والے کو نہ مارتا۔'' (2)

{54}......حضرت سَیِّدُ نا عبد اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہُمَا آیت مبارکہ''وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ (پ ٤، ال عمران: ١٣٤) ترجمۂ کنز الایمان: اور غصے کو

1 ......مسند البزار، مسند ابی همزه انس بن مالك، الحديث: ٧٢٧٢، ج ٢، ص ٣٤٥.

2 ......جامع الاحاديث للسيوطی، حرف الهمزه مع الياء، الحديث: ٩٤٤٧، ج ٣، ص ٤١٠.

پینے والے۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ''اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص تم سے زبان درازی کرے اور تم اُس کا جواب دینے کی طاقت رکھتے ہو لیکن پھر بھی اپنا غصہ پی جاتے ہو اور اُسے کوئی جواب نہیں دیتے۔''

لوگوں سے درگزر کرنے کی فضیلت

{55 }......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن جب لوگ حساب کے لئے کھڑے ہوں گے تو ایک مُنادِی اعلان کرے گا کہ ''وہ شخص جس کا اجر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے وہ اٹھے اور جنت میں داخل ہو جائے۔'' پھر دوسری مرتبہ اعلان کرے گا کہ ''وہ شخص جس کا اجر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے وہ کھڑا ہو۔'' لوگ پوچھیں گے: ''وہ کون ہے جس کا اجر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے؟'' منادی کہے گا: ''وہ جو لوگوں سے درگزر کرنے والے تھے۔'' چنانچہ، بے شمار لوگ کھڑے ہوں گے اور بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔'' (1)

{56 }......حضرت سیِّدُنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: ''اے عقبہ! کیا میں تمہیں دنیا و آخرت والوں کے اچھے اخلاق کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' میں

......الترغیب والترھیب، کتاب الحدود، باب الترغیب فی العفو عن القاتل، الحدیث:۱۷، ج۳، ص۲۱۱.

نے عرض کی: ''ضرور ارشاد فرمایئے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو تم سے قطع تعلقی کرے تم اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے تم اُسے معاف کردو۔'' (1)

{57}......حضرت سیِّدُنا اُبی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک، صاحب لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لئے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اُس کے درجات بلند کیے جائیں تو اُسے چاہئے کہ جو اُس پر ظلم کرے اُسے معاف کردے، جو اُسے محروم کرے اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطع تعلقی کرے اُس سے تعلق جوڑے۔'' (2)

{58}......حضرت سیِّدُنا ابوعبد اللہ جدلی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حسنِ اَخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ''آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ بری بات کرنے والے، نہ برے کام کرنے والے، نہ بازاروں میں شور مچانے والے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو معاف فرمانے والے اور درگزر فرمانے والے تھے۔'' (3)

---

1 ......المعجم الکبیر، الحدیث: ۷۳۹، ج۱۷، ص۲۶۹.

2 ......المستدرك، کتاب التفسیر، باب تحت آیة: کنتم خیر امة اخرجت للناس، الحدیث: ۳۲۱۵، ج۳، ص۱۲.

3 ......سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی خلق النبی، الحدیث: ۲۰۲۳، ج۳، ص۴۰۹.

{59} ......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھَا فرماتی ہیں کہ سیّدعالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جہاد کے علاوہ کبھی کسی شخص کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا اور نہ ہی کبھی اپنی ذات کی خاطر انتقام لیا۔ ہاں جب کوئی شخص اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ چیزوں کا ارتکاب کرتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اُس سے انتقام لیتے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جو سوال کیا گیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس سے منع نہیں فرمایا سوائے گناہ کا سبب بننے والی بات کے کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان معاملات میں لوگوں سے دور رہتے تھے۔ جب بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دو کاموں کا اختیار دیا گیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آسان کام کو ہی اختیار فرمایا۔'' (1)

{60} ......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو شرمسار کی لغزش کو معاف کرے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔'' (2)

{61} ......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھَا سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اہلِ مُرَوَّت (مُ۔رَوّ۔وَت) کی لغزشوں کو معاف کرو جب تک کہ وہ شرعی سزا کے حقدار نہ ہو جائیں۔'' (3)

---

(1) ......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۵۰۳۹، ج۹، ص ۴۵۱، بتغیرٍ قلیلٍ.

(2) ......مسند البزار، مسند ابی ھریرہ، الحدیث: ۸۹۶۷، ج ۲، ص ۴۷۷.

(3) ......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۵۵۳۰، ج۹، ص ۵۴۴.

{62 }......حضرت سیِّدُ نا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُمَا فرماتے ہیں کہ ''مُرُوَّت والوں کو سزا نہ دو جبکہ وہ صالح ہوں۔''(1)

{63 }......حضرت سیِّدُ نا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''صدقہ سے مال میں ہرگز کمی نہیں ہوتی۔ جو بندہ درگزر کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔''(2)

{64 }......حضرت سیِّدُ نا مروان بن جناح رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں کہ ''دنیا اسی بات پر قائم ہے کہ کوئی شخص بدسلوکی کرنے والے کو معاف کر دے۔''(3)

{65 }......حضرت سیِّدُ نا میسرہ بن حلبس رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں کہ ''خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو اُس جگہ حق ادا کرے جہاں لوگ حق ادا کرنا نہ جانتے ہوں۔ پس اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی رضا کی معرفت عطا فرما دیتا ہے یہ ایسا زمانہ ہوتا ہے کہ گمنام رہنے والا ہی نجات پا سکتا ہے۔ ان کے دل تاریکی کے چراغ ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کے لئے جنت کے دروازے کھول دیتا اور انہیں ہر گرد آلود اندھیرے مقام سے نجات عطا فرماتا ہے۔''

---

1 ......فیض القدیر، حرف التاء، تحت الحدیث: ۳۲۳۳، ج۳، ص۲۹۹۔

2 ......صحیح المسلم، کتاب البر و الصلة، باب الا ستحباب العفو......الخ، الحدیث: ۲۵۸۸، ص۱۳۹۷۔

3 ......تاریخِ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۲۱۵۷ الربیع بن یحیی، ج۱۸، ص۸۴۔

مسلمانوں کی خیر خواہی کی فضیلت

{66}......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''دین خیر خواہی ہے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن نے عرض کی: ''یارَسُوۡلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس کی؟'' ارشاد فرمایا: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے امام کی اور عام مؤمنین کی۔'' (1)

{67}......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن ایک دوسرے کے خیر خواہ اور آپس میں محبت کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ اُن کے شہر مختلف ہوں اور منافق ایک دوسرے سے دھوکا کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ اُن کے شہر ایک ہی ہوں۔'' (2)

{68}......حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللّٰہ مزنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ فرماتے ہیں کہ ''اگر میں کسی مسجد میں پہنچوں اور وہ لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہو پھر مجھ سے پوچھا جائے کہ ان میں سب سے بہتر شخص کون ہے؟ تو میں سوال کرنے والے سے پوچھوں گا: کیا تم ان میں سب سے زیادہ خیر خواہی کرنے والے کو پہچانتے ہو؟ اگر وہ اُس کو پہچانتا

---

1 ......صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب بیان الدین النصیحۃ، الحدیث: ۵۵، ص ۴۷.

2 ......الترغیب والترہیب، کتاب البیوع، باب الترہیب من الغش والترغیب فی......الخ، الحدیث: ۱۲، ج ۲، ص ۳۶۱.

ہوگا تو میں کہوں گا کہ ''یہی سب سے بہتر ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ انہیں دھوکا دینے والا سب سے بدترین شخص ہے۔ مجھے ان کے بہترین شخص پر شر میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہے اور ان کے برے شخص کے نیک ہو جانے کی امید بھی ہے۔''

{69}......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔'' (1)

{70}......حضرتِ سیِّدُنا معاذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے افضل ایمان کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''افضل ایمان یہ ہے کہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر محبت رکھے اور اُسی کی خاطر بغض رکھے اور تیری زبان ذِکْرُ اللّٰہ سے تر رہے۔'' پھر عرض کی: ''یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس کے بعد؟'' ارشاد فرمایا: ''لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو اور لوگوں کے لئے وہی ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو اور اچھی بات کرو یا خاموش رہو۔'' (2)

دل کی پاکیزگی اور مسلمانوں کے کینہ سے بچنے کی فضیلت

{71}......حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

(1)......صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من خصال......الخ، الحدیث:٤٥، ص٤٢.

(2)......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث معاذ بن جبل، الحدیث:٢٢١٩٣، ج٨، ص٢٦٦.

شہنشاہِ مدینہ،قرارِقلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:''میری امت کے ابدال جنت میں (محض) اپنے اعمال کی بنا پر داخل نہ ہوں گے بلکہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت، نفس کی سخاوت، دل کی پاکیزگی اور تمام مسلمانوں پر رحیم ہونے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔'' (1)

{72}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بارگاہِ رسالت میں حاضر تھے کہ تاجدارِ رِسالت،شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:''اس راستے سے تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا۔'' اتنے میں ایک انصاری صحابی آئے جن کی داڑھی سے وضو کا پانی ٹپک رہا تھا۔ انہوں نے اپنے جوتے بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے۔پھرانہوں نے سلام کیا۔ دوسرے دن پھرآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہی ارشادفرمایا تو پھروہی انصاری صحابی پہلے کی طرح آئے۔تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا۔جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی مجلس سے اٹھے تو حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اُن صحابی کے پیچھے ہو لئے اور اُن سے کہنے لگے:''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم میں نے اپنے والد سے حیا کی ہے میں 3 دن تک ان کے پاس نہیں جاؤں گا اگر آپ مناسب سمجھیں تو تین دن مجھے اپنے پاس ٹھہرنے کی اجازت عطافرمائیں۔'' انصاری صحابی نے اجازت دے دی۔حضرت سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے انہیں بتایا کہ''میں

......كنز العمال، كتاب الفضائل، باب لحوق فى القطب والابدال، الحديث: ٣٤٥٩٦، ج١٢، ص٨٥.

نے تین راتیں اُن کے ساتھ گزاریں لیکن انہیں رات میں عبادت کرتے نہ دیکھا ۔ہاں! جب وہ اپنے بستر پر کروٹ لیتے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر اوراس کی کبریائی بیان کرتے یہاں تک کہ نمازِ فجر کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے۔''

حضرت سیِّدُنا عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے انصاری صحابی سے اچھی بات کے علاوہ کچھ نہ سنا۔ جب تین دن پورے ہوئے تو قریب تھا کہ میں اُن کے اعمال کو حقیر جانتا لیکن جب میں نے اُن انصاری صحابی سے کہا: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے! میرے اور میرے والد کے درمیان کوئی ناراضی اور جدائی نہیں ہے بلکہ میں نے تو حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تین بار فرماتے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا اور تینوں بار آپ ہی آئے۔ چنانچہ، میں نے پختہ ارادہ کرلیا کہ میں آپ کے پاس ٹھہروں گا اور دیکھوں گا کہ آپ کیا عمل کرتے ہیں تا کہ میں بھی آپ کی پیروی کروں۔لیکن میں نے آپ کو کوئی بڑی عبادت کرتے نہیں دیکھا تو پھر آپ کیسے اِس بلند مقام تک پہنچے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے متعلق یہ بات ارشاد فرمائی؟'' انصاری صحابی نے جواب دیا: ''اور تو کوئی عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔'' حضرت سیِّدُنا عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر جب میں وہاں سے چلنے لگا تو انصاری صحابی نے مجھے آواز دی اور کہا: ''میرا کوئی اور عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔اس کے علاوہ میں کسی بھی مسلمان کے لئے اپنے دل میں کھوٹ نہیں پاتا اور جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی کو دیا ہے اُس پر حسد نہیں کرتا۔'' حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا:

''یہی وہ عمل ہے جس نے آپ کو رفعتیں بخشیں اور ہم اِس کی طاقت نہیں رکھتے۔'' (1)

{ 73 }......حضرت سیِّدُ نامعاویہ بن قُرَّہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ ''لوگوں میں افضل ترین وہ ہے جو اُن میں سب سے پاکیزہ سینے والا اور سب سے زیادہ غیبت سے بچنے والا ہے۔'' (2)

{ 74 }......حضرت سیِّدُ نا کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے پوچھا گیا کہ ''سونے والا مغفرت یافتہ اور قیام کرنے والا مشکور کیسے ہوگا ؟'' آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''ایک شخص رات کو قیام کرتا ہے اور اپنے سوئے ہوئے بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس قیام کرنے والے کی دعا کے سبب اس سونے والے کی مغفرت فرما دیتا ہے اور سونے والے کی خیر خواہی کی وجہ سے قیام کرنے والا اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ اس کا شکریہ ادا کیا جائے۔''

لوگوں میں صلح کرانے کی فضیلت

{ 75 }......حضرت سیِّدُ نا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْ لاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں درجہ کے اعتبار سے نماز، روزے اور صدقہ سے افضل عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''کیوں نہیں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''آپس کے تعلقات کو اچھا

---

(1)......المصنف لعبدالرزاق، کتاب العلم، باب الرخص و الشدائد، الحدیث: ۲۰۴۹۴، ج۱۰، ص۲۶۰.

(2)......المصنف لابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، حدیث ابی قلابۃ، الحدیث: ۸، ج۸، ص۲۵۴.

کرو کیونکہ نا اتفاقی دین کو مونڈ دینے والی ہے۔'' (1)

ادائیگیٔ حقوق کی فضیلت

{76} ......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اپنی زبان سے کوئی حق پورا کیا تو اس کا اجر بڑھتا رہے گا حتی کہ قیامت کے دن اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس کا پورا پورا ثواب عطا فرمائے گا۔'' (2)

مظلوم کی مدد کرنے کی فضیلت

{77} ......حضرت سیِّدُنا براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا۔'' (3)

{78} ......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم۔'' میں نے عرض کی: ''میں مظلوم کی مدد تو کرسکتا ہوں لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟'' ارشاد فرمایا: ''اُسے ظلم سے روکو۔'' (4)

---

(1) ......سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب ٥٦، الحدیث: ٢٥١٧، ج٤، ص٢٢٨.

(2) ......حلیة الاولیاء، الرقم ٣٩٩ عبداللّٰه بن مبارك، الحدیث: ١١٨٥١، ج٨، ص١٩٢.

(3) ......سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراھیة لبس......الخ، الحدیث: ٢٨١٨، ج٤، ص٣٦٩.

(4) ......سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ٦٨، الحدیث: ٢٢٦٢، ج٤، ص١١٢.

ظالم کو ظلم سے روکنے کا بیان

{79 }......حضرت سیِّدُ نا قیس بن ابی حازم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین حضرت سیِّدُ نا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تم یہ آیت مبارکہ پڑھتے ہو:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْؕ (پ۷،المائدہ:۱۰۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جب کہ تم راہ پر ہو۔

(پھر فرمایا) میں نے سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا کہ ''جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اسے ظلم سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان سب پر عذاب بھیجے۔'' (1)

{80 }......حضرت سیِّدُ نا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم دیکھو کہ میری امت ظالم کی تعظیم کر رہی ہے تو تمہارا ظالم کو ظالم کہنا تمہیں اُن سے جدا کر دے گا۔'' (2)

نادان کو روکنے کا بیان

{81 }......حضرت سیِّدُ نا نعمان بن بشیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُبَلِّغِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

(1)......سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب سورۂ مائدہ، الحدیث:۳۰۶۸، ج۵، ص۴۱.

(2)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمرو، الحدیث:۶۷۹۸، ج۲، ص۶۲۱.

''اپنے نادانوں کوروکے رکھو(1)۔'' (2)

مسلمانوں کی مدد اوران کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت

{82}......حضرت سیِّدُ نا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے کے لئے پیدا فرمایا ہے۔لوگ حاجت کے وقت ان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔یہی وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے محفوظ ہوں گے۔'' (3)

{83}......حضرت سیِّدُ نا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''خیراورشر کے خزانے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاس ہیں اوران کی چابیاں انسان ہیں۔اُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے خیر کی چابی اورشر کے لئے تالا بنایا اور ہلاکت ہے اُس کے لئے جسے شر کی چابی اور خیر

1......حضرت سیِّدُ نا علامہ عبدالرء وف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ''اس میں خطاب سرپرست کو ہے کہ وہ اپنے ناسمجھ ماتحت کوفضول خرچی سے روکیں۔''
(فیض القدیرللمناوی،تحت الحدیث:۳۸۹۴، ج۳، ص۵۷۹،ملخصًا)

2......شعب الایمان للبیھقی،باب احادیث فی الامربالمعروف والنھی عن المنکر، الحدیث:۷۵۷۷،ج۶،ص۹۲.

3......المعجم الکبیر،الحدیث:۱۳۳۳۴،ج۱۲،ص۲۷۴.

کے لئے تالا بنایا۔'' (1)

{84 }......حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡھُمَا سے روایت ہے کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''میں رب ہوں۔ میں نے خیر و شر کو مقدر فرما دیا ہے۔ خوشخبری ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں خیر کی چابی ہے اور خرابی ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں شر کی چابی ہے۔'' (2)

{85 }......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی مومن سے تکلیف و مصیبت کو دور کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے پُل صراط پر نور کے دو ایسے حصے پیدا فرمائے گا جن کی روشنی سے اتنی مخلوق روشنی حاصل کرے گی جن کی تعداد اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔'' (3)

{86 }......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ **سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجسَّم** صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مصیبت دور کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت میں اس کی مصیبت دور فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب چھپائے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا

---

(1)......المعجم الکبیر، الحدیث: ٥٨١٢، ج٦، ص ١٥٠.

(2)......الدر المنثور، سورۃ الانبیاء، تحت الآیہ: ٢١، ج٥، ص ٦٢٢.

(3)......المعجم الاوسط، الحدیث: ٤٥٠٤، ج٣، ص ٢٥٤.

ہے جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔'' [1]

{87}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مخلوق اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی پَروَردَہ ہے (یعنی تمام مخلوق کو وہی پالنے والا ہے) اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچائے۔'' [2]

{88}......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کی گویا اُس نے ساری عمر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی۔'' [3]

{89}......حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض حصہ بعض کو تقویت پہنچاتا ہے۔'' [4]

{90}......حضرت سیِّدُنا نعمان بن بشیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مؤمنین

---

[1]......صحیح المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ......الخ، الحدیث: ٢٦٩٩، ص ١٤٤٧.

[2]......المسند لابی یعلی الموصلی، الحدیث: ٣٤٦٥، ج٣، ص ٢٣٢.

[3]......الفردوس بماثور الخطاب، باب المیم، الحدیث: ٦١١١، ج٢، ص ٢٨٦.

[4]......صحیح البخاری، کتاب المظالم والغضب، باب نصر المظلوم، الحدیث: ٢٤٤٦، ج٢، ص ١٢٧.

کی آپس میں رحم، محبت اور صلہ رحمی کرنے کی مثال ایک جسم کی سی ہے کہ جب اس کے کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو پورا جسم بخار اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔'' (1)

حضرت سیّدُنا سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں کہ میں خواب میں حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے اس (مذکورہ) حدیث کے متعلق پوچھا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین بار ہاتھ کا اشارہ کر کے فرمایا: ''یہ صحیح ہے۔''

{91}......حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! کونسا عمل افضل ہے؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنا یا اُس کا قرض ادا کر دینا یا اسے کھانا کھلانا۔'' (2)

{92}......حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن مومن کا آئینہ ہے۔ مومن مومن کا بھائی ہے۔ جہاں بھی ملے اُسے نقصان سے بچاتا اور پیٹھ پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے۔'' (3)

---

1 ......شرح السنة للبغوی، کتاب البر و الصلة، باب تعاون المؤمن و تراحمهم، الحدیث: ٣٣٥٣، ج٦، ص٤٥٣.

2 ......شعب الایمان للبیهقی، باب فی التعاون علی البر و التقوی، الحدیث: ٧٦٧٨، ج٦، ص١٢٣.

3 ......سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی النصیحة و الحیاطة، الحدیث: ٤٩١٨، ج٤، ص٣٦٥.

{93}......حضرت سیِّدُ نا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ ایک دن میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن سے استفسار فرمایا کہ ''مجھے ایسے درخت کے بارے میں بتاؤ جو مسلمان مرد کے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے پتے نہیں گرتے وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے۔'' حضرت سیِّدُ نا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ ہو نہ ہو یہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے امیر المؤمنین حضرت سیِّدُ نا ابو بکر صدیق اور امیر المؤمنین حضرت سیِّدُ نا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی موجودگی میں بولنا مناسب خیال نہ کیا۔ جب وہ دونوں بھی نہ بولے تو حضور نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود ہی ارشاد فرمایا کہ ''وہ کھجور کا درخت ہے۔'' (1)

{94}......حضرت سیِّدُ نا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی مومن کی مہمان نوازی کرے یا اُس کی حاجات کو اس پر آسان کردے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے کہ جنت میں اُسے خدام عطا کرے۔'' (2)

کسی کی پریشانی دور کرنے کی فضیلت

{95}......حضرت سیِّدُ نا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

(1)......مسند البزار، مسند عبد اللہ بن عباس، الحدیث: ٥٧١٤، ج٢، ص٢٣٦.

(2)......حلیۃ الاولیاء، یزید بن ابان رقاشی، الحدیث: ٣١٧٣، ج٣، ص٦٢، من اضاف مؤمنا بدلہ من خدم مؤمنا.

تاجدارِ رِسالت، ماہِ نَبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پریشان حالوں کی مدد کرنے کو پسند فرماتا ہے۔'' (1)

{96}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی غمزدہ کی دستگیری کرتا ہے اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے 73 نیکیاں لکھتا ہے۔ ایک نیکی سے اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دنیاوآخرت کوسنوارتا اور باقی نیکیاں اس کے لئے درجات کی بلندی کا سبب بنتی ہیں۔'' (2)

{97}......حضرت سیِّدُنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شریکِ سفر تھے کہ ایک شخص کمزور سی سواری پر سوار ہو کر آیا اور اس نے اپنی سواری کو دائیں بائیں گھمانا شروع کر دیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس کے پاس زائد سُواری ہو وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں اور جس کے پاس بچی ہوئی خُوراک ہو وہ اسے کھلا دے جس کے پاس خُوراک نہیں۔'' اِسی طرح مال کی مختلف اقسام ذکر فرمائیں حتّٰی کہ ہم نے محسوس کیا کہ بچی ہوئی چیز میں سے کسی کو اپنے پاس رکھ لینے کا حق ہی نہیں ہے۔ (3)

{98}......حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں

---

(1)......المسند لابی یعلی الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ٤٢٨٠، ج٣، ص٤٥٢ .

(2)......المسند لابی یعلی الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ٤٢٥٠، ج٣، ص٤٤٥ .

(3)......سنن ابی داؤد، کتاب الزکوٰۃ، باب فی حقوق المال، الحدیث: ١٦٦٣، ج٢، ص١٧٥ .

نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! بندے کو کون سی چیز دوزخ سے نجات دلوائے گی؟'' ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لانا۔'' میں نے عرض کی: ''کیا ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''بندے کو جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رزق دیا ہے اس میں سے کچھ نا کچھ صدقہ کرتا رہے۔'' میں نے عرض کی: ''اگر وہ فقیر ہو کہ دینے کے لئے کچھ نہ پاتا ہو تو؟'' ارشاد فرمایا: ''وہ نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔''

میں نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر وہ اچھے طریقے سے گفتگو نہ کر سکتا ہو کہ نیکی کی دعوت دے اور برائی منع کرے تو؟'' ارشاد فرمایا: ''کسی جاہل کے ساتھ کوئی نیکی کر دے۔'' میں نے عرض کی: ''اگر وہ خود جاہل ہو کسی کے ساتھ بھلائی نہ کر سکتا ہو تو؟'' ارشاد فرمایا: ''وہ مغلوب کی مدد کرے۔'' پھر ارشاد فرمایا: ''کیا تم اپنے بھائی میں کوئی بھلائی نہیں چھوڑنا چاہتے کہ لوگوں سے اذیت کو دور کر دے؟'' میں نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ایسا کرنے والا جنت میں داخل ہو جائے گا؟'' ارشاد فرمایا: ''جو مومن یا مسلمان ان خصلتوں میں سے کوئی خصلت اپنائے گا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔'' (1)

کمزوروں کی کفالت کرنے کی فضیلت

{99}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بیوہ

......المعجم الکبیر، الحدیث: ١٦٥٠، ج٢، ص١٥٦.

اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔'' (1)

{100}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بیوہ اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہد یا اُس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا ہے۔'' (2)

{101}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے (کسی مسلمان مُردے کے لئے) قبر کھودی اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا اور اُسے قیامت تک اس کا اَجر ملتا رہے گا،......جس نے میت کو غسل دیا وہ گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو کر نکلتا ہے جیسا کہ اس دن تھا کہ جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا،......جس نے میت کو کفن پہنایا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے میت کے کپڑوں کی تعداد کے برابر جنتی لباس پہنائے گا،......جس نے کسی غمزدہ کو تسلی دی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور (جب وہ فوت ہوگا تو) ارواح میں اس کی روح پر رحمت نازل فرمائے گا،......جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ایسے دو جنتی حُلّے عطا فرمائے گا کہ جن کی قیمت ساری دنیا بھی نہیں

---

(1)......صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب فضل النفقة علی الاھل، الحدیث: ۵۳۵۳، ج۳، ص۵۱۱.

(2)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی ھریرہ، الحدیث: ۸۷۴۰، ج۳، ص۲۸۵.

ہوسکتی ،...... جو جنازے کے پیچھے چلا یہاں تک کہ تدفین مکمل ہوگئی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے تین قیراط اجر لکھے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے،...... جس نے کسی یتیم یا بیوہ کی کفالت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل فرمائے گا،...... جو روزہ رکھے یا مسکین کو کھانا کھلائے اور جنازے کے ساتھ چلے اور مریض کی عیادت کرے تو اسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا۔'' (1)

یتیموں کی کفالت کرنے کی فضیلت

{102 }...... حضرت سیِّدُ نا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی جنت میں ایسے ہوں گے۔'' اس کے بعد حضرت سیِّدُ نا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اشارہ کیا۔ (2)

{103 }...... حضرت سیِّدُ نا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمانوں کے گھروں میں سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں

......المعجم الاوسط، الحديث: ۹۲۹۲، ج۶، ص۴۲۹، بدون اجری له......الی...... یوم القیامة.

......الادب المفرد، باب فضل من يعول يتيمًا بين ابويه، الحديث: ۱۳۳، ص۵۸.

یتیم کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔'' پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے۔'' پھر شہادت اور درمیان کی انگلی کو جمع فرمادیا۔ (1)

{ 104 }......حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِین، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس دسترخوان پر یتیم ہو شیطان اس دسترخوان کے قریب نہیں جاتا۔''(2)

{ 105 }......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہ دے گا جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا اور اس کی یتیمی اور ضعیفی پر رحم کیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فضل سے اسے جو وافر مال عطا فرمایا اس کے سبب اپنے پڑوسی پر تکبر نہ کیا۔'' (3)

{ 106 }......حضرت سیِّدُنا ابوامامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ہر بال کے بدلے ایک نیکی

---

(1) ......الادب المفرد، باب خیربیت بیت فیه......الخ، الحدیث: ۱۳۷، ص۵۸.

(2) ......مجمع الزوائد، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الایتام والارامل والمساکین، الحدیث: ۱۳۵۱۲، ج۸، ص۲۹۳، مفهومًا.

(3) ......المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۸۲۸، ج۶، ص۲۹۶.

عطا فرماتا ہے اور جس کی کفالت میں یتیم لڑکا یا لڑکی ہو خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے۔'' پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ملا دیا۔ (1)

{107} ......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرو۔'' (2)

{108} ......حضرت سیِّدُنا مالک بن عمرو قشیری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی مسلمان یتیم کی کفالت کرے یہاں تک کہ وہ یتیم اس سے بے نیاز ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ یقیناً اس کے لئے جنت واجب فرما دیتا ہے۔'' (3)

{109} ......حضرت سیِّدُنا جبر انصاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْقَوِی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکے نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مسجد میں دیکھا تو عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام ہو۔ میں ایک یتیم مسکین لڑکا ہوں اور میری غریب محتاج والدہ ہے جو کچھ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

---

(1) ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۶، ج۷، ص۴۷۲، بتغیرٍ قلیلٍ.

(2) ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۴، ج۷، ص۴۷۲.

(3) ......المعجم الکبیر، الحدیث: ۶۶۹، ج۱۹، ص۳۰۰.

تھوڑا سا ہمیں بھی عطا فرمایئے! اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی رضا چاہتا ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں۔'' حضور نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اے لڑکے اپنی بات دہراؤ تمہاری زبان پر تو فرشتہ بولتا ہے۔'' اس نے اپنے کلام کو دہرایا۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کچھ آلِ رسول کے گھر میں ہے لے آؤ۔''

چنانچہ، ایک لپ (اناج وغیرہ کا) پیش کیا گیا جو ایک مٹھی سے زیادہ اور دو سے کم تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اے لڑکے! یہ لے جاؤ! اس میں تمہارے اور تمہاری والدہ اور بہن کے لئے دو پہر اور رات کا کھانا ہے۔ میں اس میں برکت کی دعا سے تمہاری مدد کرتا رہوں گا۔'' چنانچہ، وہ لڑکا وہاں سے رخصت ہو کر جب مسجد کے دروازے پر پہنچا تو اس کا سامنا حضرت سیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ہوا آپ نے اس کے سر پر دستِ شفقت پھیرا۔ راوی فرماتے ہیں یہ معلوم نہیں کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اسے کچھ عطا کیا یا نہیں؟ جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو حضور سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم یتیم سے ملے تھے کیا میں نے تمہیں اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے نہیں دیکھا؟'' حضرت سیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: ''کیوں نہیں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس بال پر تمہارا ہاتھ گزرا اس کے بدلے میں تمہارے لئے نیکی ہے۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔

لاوارث بچوں کی تربیت اوران کے بڑے ہونے تک اُن پرخرچ کرنے کی فضیلت

{110}......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سیِّدِعالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی بچے کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ ''لَااِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ '' کہنا شروع کردے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص سے حساب نہ لے گا[1]۔'' [2]

حسنِ سلوک کی فضیلت

{111}......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن یزید خطمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ہر بھلائی صدقہ ہے۔'' [3]

{112}......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ہر بھلائی صدقہ ہے خواہ غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔'' [4]

---

[1] ......حضرت سیِّدُنا علامہ عبدالرءوف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ''یہ حدیث اپنی اولاد اور غیر کی یتیم اولاد وغیرہ سب کو شامل ہے۔''

(فیض القدیر،تحت الحدیث:٨٦٩٦،ج٦،ص١٧٤)

[2] ......المعجم الاوسط،الحدیث:٤٨٦٥،ج٣،ص٣٧٠.

[3] ......المسند للامام احمد بن حنبل،حدیث عبداللّٰہ بن یزید خطمی انصاری، الحدیث:١٨٧٦٦،ج٦،ص٤٥٤.

[4] ......المعجم الکبیر،الحدیث:١٠٠٤٧،ج١٠،ص٩٠.

{113 }......حضرت سیِّدُنا ابوموسی اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''نیکی اور بدی کو لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ بروزِ قیامت انہیں کھڑا کیا جائے گا۔ نیکی اپنے کرنے والوں کو بشارتیں دے گی اور اُن سے بھلائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی کہے گی دور ہو جاؤ مگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے بلکہ برائی کے ساتھ چمٹیں گے۔ (1)

{114 }......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیکی والے ہوں گے اور دنیا میں برائی کرنے والے آخرت میں بھی برائی والے ہوں گے۔'' (2)

{115 }......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تمہیں معلوم ہے شیر دھاڑتے وقت کیا کہتا ہے؟'' صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''شیر کہتا ہے: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے کسی نیک شخص پر مسلط نہ فرمانا۔'' (3)

---

1 ......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث ابی موسی اشعری، الحدیث: ١٩٥٠٤، ج٧، ص١٢٣.

2 ......المعجم الاوسط، الحدیث: ١٥٦، ج١، ص١٥٦.

3 ......الفردوس بماثور الخطاب، باب التاء، الحدیث: ٢١٥٥، ج١، ص٢٩٧.

{116}......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''صدقہ اگرچہ 70 ہزار ہاتھوں میں سے گزرے تو بھی آخری شخص کا اجر پہلے صدقہ کرنے والے کے برابر ہوگا۔'' (1)

{117}......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ہر روز طلوعِ آفتاب کے بعد انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے۔ اگر تم دو بندوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو تو یہ صدقہ ہے۔ اگر تم سواری پر سوار ہونے میں کسی کی مدد کرو تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اگر کسی کا سامان سواری پر رکھوا دو تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات کرنا بھی صدقہ ہے۔ ہر قدم جو نماز کی طرف اٹھے صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔'' (2)

{118}......حضرت سیِّدُنا اُبی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہ فرماتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قریب سے گزرے، میرے ساتھ ایک شخص تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دریافت فرمایا: ''اے اُبی! یہ کون ہے؟'' میں نے عرض کی: ''یہ میرا مقروض ہے۔ میں اس سے قرض کا تقاضہ کر رہا ہوں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اے اُبی! اس سے اچھا سلوک کرو۔'' یہ فرمانے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

1 ......الفردوس بماثور الخطاب، باب اللام، فصل لو، الحدیث: ۵۱۲۸، ج۲، ص۱۹۹.

2 ......صحیح المسلم، کتاب الزکوۃ، باب بیان ان اسم الصدقۃ......الخ، الحدیث: ۱۰۰۹، ص۵۰۴.

وَسَلَّم اپنے کسی کام سے تشریف لے گئے۔ جب دوبارہ میرے پاس سے گزرے تو وہ شخص میرے ساتھ نہ تھا۔ استفسار فرمایا: ''اے اُبی! تم نے اپنے مقروض بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ قرض ادا نہیں کرسکتا تھا۔ چنانچہ میں نے اپنے مال کا ایک تہائی حصہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر، ایک تہائی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خاطر اور باقی ایک تہائی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مجھے عقیدۂ توحید کی توفیق ملنے کے سبب معاف کردیا۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (خوش ہوکر) تین بار ارشاد فرمایا: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم کرے ہمیں اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے۔''

پھر ارشاد فرمایا: ''اے اُبی! بے شک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی مخلوق میں سے کچھ لوگوں کو بھلائی کا سبب بنایا ہے۔ بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کا محبوب بنا دیا۔ بھلائی کے حریصوں پر بھلائی کا طلب کرنا آسان فرمادیا اور ان پر عطا کی بارش برسائی۔ لہٰذا خیر طلب کرنے والوں کی مثال اس بارش کی سی ہے جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے بنجر و قحط زدہ زمین پر برسائی اس کے سبب سے زمین اور اہلِ زمین کو زندگی بخشی اور بے شک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق میں اچھائی کے دشمن بھی پیدا فرمائے ہیں۔ پھر بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کے لئے ناپسندیدہ بنادیا اور انہیں بھلائی طلب کرنے سے روک دیا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جسے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے قحط زدہ زمین پر برسنے سے روک دیا اور اس کے سبب زمین اور اہل زمین کو ہلاک فرمادیا۔'' (1)

(1) ......الموسوعة لابن ابی الدنیا، کتاب قضاء الحوائج، باب فی فضل المعروف، الحدیث: ٤، ج ٤، ص ١٤١.

اچھے اعمال کرنے کی فضیلت

{119}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے حسن اخلاق اور اچھے اعمال کو کمال تک پہنچانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔'' (1)

{120}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ اچھے اور اعلیٰ کاموں کو پسند اور برے کاموں کو ناپسند فرماتا ہے۔'' (2)

{121}......حضرت سیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے 117 اَخلاق ہیں۔ جو بندہ ان میں سے کسی ایک کو اپنائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ضرور جنت میں داخل فرمائے گا۔'' (3)

{122}......حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور ایک لوح ہے جس پر 315 اَخلاق ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے جو ان میں سے کسی ایک پر عمل کرے اور میرے ساتھ کسی کو

---

1 ......المعجم الاوسط، الحدیث: ۶۸۰۵، ج۵، ص۱۵۳.

2 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۸۰۱۲، ج۶، ص۲۴۱.

3 ......مسند ابی داؤد طیالسی، الجزء الاول، حدیث عثمان بن عفان، ص۱۴.

شریک نہ ٹھہرائے تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا۔'' (1)

{123 }......مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ایمان کے 333 اَوصاف ہیں۔ جو ان میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔'' (2)

مسلمان پر ظلم کرنے کی مذمت

{124 }......حضرت سیِّدُنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم دیکھو کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کو گناہوں کے باوجود (نعمتیں) عطا فرما رہا ہے تو یہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اس کے لئے ڈھیل (یعنی مہلت) ہے۔'' پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیات مبارکہ تلاوت فرمائیں:

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب انہوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں ان کو کی گئی تھیں ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا اب وہ آس ٹوٹے رہ گئے تو جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی اور

(1)......عمدة القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان، تحت الحدیث: ٩، ج١، ص١٩٦.

(2)......معرفة الصحابة لابی نعیم، الرقم ١٩٤٣ عبید ابو عبدالرحمن، الحدیث: ٤٨٠٦، ج٣، ص٣٢٨.

ظَلَمُوۡا ؕ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۵﴾ (پ۷،الانعام:٤٤،٤٥) سب خوبیوں سراہا اللہ رب سارے جہاں کا۔ (1)

{125}......حضرت سیِّدُنا عمار بن یاسر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ فرماتے ہیں کہ ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے مایوس ہونا اس کی مدد سے ناامید ہونا اور اس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا بڑے کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔'' (2)

{126}......حضرت سیِّدُنا خزیمہ بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے مروی ہے کہ دوجہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کہ یہ آسمانوں پر اٹھائی جاتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''(اے مظلوم!) مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم میں تیری مدد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ تاخیر سے ہو۔'' (3)

{127}......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مظلوم کی بددعا سے بچو اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس کا کفر تو اس کی اپنی جان پر ہے۔'' (4)

---

1 ......المسند للامام احمد بن حنبل، حديث عقبه بن عامر جهنى، الحديث: ١٧٣١٣، ج٦، ص١٢٢.

2 ......شعب الايمان للبيهقى، باب فى الرجا من الله، الحديث: ١٠٥٠، ج٢، ص٢٠.

3 ......المعجم الكبير، الحديث: ٣٧١٨، ج٤، ص٨٤.

4 ......الترغيب والترهيب، كتاب القضاء، باب الترهيب من الظلم......الخ، الحديث: ٣٤١٥، ج٣، ص١٤٢، بتغيرٍ قليلٍ.

{128}......حضرت سیِّدُ نا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ظلم بروزِ قیامت اندھیرا ہوگا۔'' (1)

{129}......حضرت سیِّدُ نا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ ''تمہارا رب عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم میں ظالم سے ضرور بدلہ لوں گا جلد یا تاخیر سے اور اس سے بھی ضرور انتقام لوں گا جس نے مظلوم کو دیکھا لیکن باوجودِ قدرت اس کی مدد نہ کی۔'' (2)

مسلمان بھائی کی جائز سفارش کرنے کی فضیلت

{130}......حضرت سیِّدُ نا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی حاجت مند آئے تو اس کی سفارش کیا کرو تاکہ تمہیں اجر ملے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ جو چاہے اپنے نبی کی زبان سے فیصلہ جاری کروائے۔'' (3)

{131}......حضرت سیِّدُ نا سمرہ بن جندب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

---

(1)......صحیح المسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم الظلم، الحدیث:٢٥٧٨، ص١٣٩٤.

(2)......المعجم الاوسط، الحدیث:٣٦، ج١، ص٢٠.

(3)......صحیح البخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب التحریض علی الصدقة والشفاعة فیها، الحدیث:١٤٣٢، ج١، ص٤٨٣.

ارشاد فرمایا: ''سب سے افضل صدقہ زبان کا صدقہ ہے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِین نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! زبان کا صدقہ کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''تمہاری وہ سفارش جس سے کسی قیدی کو رہائی دلا دو، کسی کی جان بچالو اور کوئی بھلائی اپنے بھائی کی طرف بڑھا دو اور اس سے کوئی مصیبت دور کر دو۔'' (1)

{132} ......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اپنے مسلمان بھائی کے کسی نیکی کے کام میں یا کسی مشکل کو آسان کرنے میں بادشاہ کے ہاں واسطہ بنے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پل صراط کو پار کرنے میں کہ جس دن قدم ڈگمگا رہے ہوں گے اس کی مدد فرمائے گا۔'' (2)

{133} ......حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّد عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔'' (3)

❁❁❁❁❁❁❁

---

1 ......شعب الایمان، باب فی تعاون علی البر و التقوی، الحدیث: ٧٦٨٣-٧٦٨٣، ج٦، ص١٢٤.

2 ......المعجم الاوسط، الحدیث: ٣٥٧٧، ج٢، ص٣٧٤.

3 ......سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء افضل الجهاد، الحدیث: ٢١٨١، ج٤، ص٧٢، کلمة حق بدله عدل.

مسلمان کی عزت کا تحفظ اور اس کی مدد کرنے کی فضیلت

{134}......حضرت سیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھی اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن جہنم کی آگ سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔'' پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۱، الروم: ۴۷) ترجمۂ کنزالایمان: اور ہمارے ذمۂ کرم پر ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا۔ (1)

{135}......حضرت سیِّدُنا عمران بن حصین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اپنے بھائی کی مدد کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔'' (2)

{136}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو

......مشکوۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق، الحدیث: ۴۹۸۲، ج۲، ص۲۱۵.

......البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عمران بن حصین، الحدیث: ۳۵۴۲، ج۹، ص۳۱.

اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔'' (1)

{137}......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللہ اور حضرت سیِّدُنا ابوطلحہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرنا چھوڑ دیتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کی مدد بھی ایسی جگہ نہیں فرماتا جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے اور جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو اور اس کی آبرو ریزی کی جا رہی ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس (مددگار) کی ایسی جگہ مدد فرماتا ہے جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے۔'' (2)

{138}......حضرت سیِّدُنا سہل بن معاذ بن انس جُہَنِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان (کی عزت) کو اس منافق سے بچایا جو پیٹھ پیچھے اس کی برائی کر رہا تھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ (بروزِ قیامت) اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اسے جہنم کی آگ سے بچائے گا اور جس نے کسی مسلمان کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے کوئی بات کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جہنم کے پل پر روکے رکھے گا یہاں تک کہ اپنی کہی ہوئی بات سے نکلے (یعنی اس پر کوئی دلیل لے آئے)۔'' (3)

1......شعب الایمان للبیھقی، باب فی التعاون علی البر و التقوی، الحدیث: ٧٦٣٧، ج٦، ص١١١.

2......سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب من ردعن مسلم غیبۃ، الحدیث: ٤٨٨٤، ج٤، ص٣٥٥.

3......المعجم الکبیر، الحدیث: ٤٣٣، ج٢٠، ص١٩٤.

لوگوں سے محبت کرنے کی فضیلت

{139}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ایمان کے بعد سب سے افضل عمل لوگوں سے محبت کرنا ہے۔'' (1)

{140}......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میانہ روی سے خرچ کرنا نصف معیشت، لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل اور اچھا سوال کرنا آدھا علم ہے۔'' (2)

{141}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملنا صدقہ ہے۔'' (3)

راہِ خدا کے لشکروں کی مدد کرنے کی فضیلت

{142}......حضرت سیِّدُنا زید بن خالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ ''جس نے مجاہد کو سامان وغیرہ مہیا کیا اس کا اجر بھی مجاہد کی طرح ہے اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس کا اجر بھی مجاہد کی مثل ہے۔'' (4)

(1) ......جامع الاحادیث للسیوطی، حرف الھمزہ مع الفاء، الحدیث:٣٤٩٥، ج٢، ص١٣.

(2) ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی الاقتصاد فی النفقة......الخ، الحدیث:٦٥٦٨، ج٥، ص٢٥٤.

(3) ......شرح صحیح البخاری لابن بطال، کتاب الادب، باب المدارة مع الناس، ج٩، ص٣٠٥.

(4) ......صحیح ابن حبان، کتاب السیر، باب فضل الجھاد، فصل ذکر البیان بان قوله فقد غزا......الخ، الحدیث:٤٦١٣، ج٧، ص٧١.

{143}......حضرت سیِّدُنا زید بن خالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نَبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زادِ راہ مہیا کیا تو بے شک اس نے (خود) جہاد کیا اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اسے بھی جہاد کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔'' (1)

حاجی کی مدد کرنے اور روزہ افطار کرانے کی فضیلت

{144}......حضرت سیِّدُنا زید بن خالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْ لاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے روزہ افطار کروایا یا مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زادِ راہ مہیا کیا تو اسے بھی (روزے اور جہاد کا) ثواب ملے گا اور اُن کے اجر میں بھی کمی واقع نہ ہوگی۔'' (2)

{145}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک حج کے سبب تین لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا: (۱) میت (۲) اس کی طرف سے حج کرنے والا اور (۳) وصیت پوری کرنے والا۔'' (3)

---

(1)......صحیح المسلم، کتاب الامارہ، باب فضل اعانۃ الغازی......الخ، الحدیث: ۱۸۹۵، ص ۱۰۵۰.

(2)......المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الجہاد، باب ماذکر فی فضل الجہاد......الخ، الحدیث: ۲۵۱، ج ٤، ص ۵۹۹.

(3)......السنن الکبری للبیہقی، کتاب الحج، باب النیابۃ فی الحج......الخ، الحدیث: ۹۸۵۵، ج ۵، ص ۲۹۳.

{146}......حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو حلال کمائی سے کسی روزے دار کو افطار کروائے تو ملائکہ پورا رمضان اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور شبِ قدر میں حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام اس سے مصافحہ فرمائیں گے اور جس شخص سے حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام مصافحہ فرماتے ہیں اس کا دل نرم اور آنسو کثیر ہو جاتے ہیں۔'' ایک شخص نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا نہ ہو تو؟'' ارشاد فرمایا: ''چاہے ایک لقمہ یا روٹی کا ٹکڑا ہی ہو۔'' ایک اور شخص نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا بھی نہ ہو تو؟'' ارشاد فرمایا: ''چاہے دودھ کی لسی ہی ہو۔'' ایک اور شخص نے عرض کی: ''اگر اتنا بھی نہ ہو تو؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''پانی کے ایک گھونٹ سے ہی افطار کروادے (تب بھی یہ ثواب پائے گا)۔''

چھوٹوں پر شفقت، بڑوں کی عزت اور عُلَما کا احترام کرنے کی فضیلت

{147}......حضرت سیِّدُنا عبادہ بن صامت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جو ہمارے بڑوں کی عزت، ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے عُلَما کا حق نہ پہچانے (یعنی ان کا احترام نہ کرے) وہ میری امت

میں سے نہیں۔'' (1)

{148}......حضرت سیِّدُنا صباح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مکّۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''سفید بالوں والے مسلمان اور حاملِ قرآن (عالم وحافظ) جو قرآن میں زیادتی کرے نہ اس سے اعراض کرے ان کی تعظیم کرنا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کرنا ہی ہے۔'' (2)

{149}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ دوجہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحرو بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نوجوان نے کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا تو اس کے بدلے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کسی کے ذریعے اس کی عزت افزائی فرمائے گا۔'' (3)

عُلما کے لئے مجلس کشادہ کرنے کی فضیلت

{150}......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّدُالْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم اپنی مجالس کو عالم کے علم، بوڑھے کی عمر اور سلطان کے عہدے کی وجہ

(1)......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عبادہ بن صامت، الحدیث: ۲۲۸۱۹، ج۸، ص ۴۱۲.

(2)......سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلھم، الحدیث: ۴۸۴۳، ج۴، ص ۳۴۴.

(3)......سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی اجلال الکبیر، الحدیث: ۲۰۲۹، ج۳، ص ۴۱۱.

سے کشادہ کردیا کرو۔'' (1)

مسلمان بھائی کو تکیہ پیش کرنے کی فضیلت

{151}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس حاضر ہوئے اس وقت امیر المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ تکیہ پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔آپ نے وہ تکیہ حضرت سیِّدُنا سلمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی:''اَللّٰہُ اَکْبَر ! رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سچ فرمایا۔'' امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا:''اے ابوعبداللہ ! ہمیں بھی بتاؤ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا۔'' آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اس وقت حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تکیہ سے ٹیک لگائے تشریف فرما تھے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہ تکیہ مجھے عطا فرمادیا اور ارشاد فرمایا:''کوئی مسلمان اپنے بھائی کے پاس جائے اور وہ اس کی تکریم کرتے ہوئے اپنا تکیہ اُسے دے دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔'' (2)

{152}......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت

---

(1)......کنزالعمال، کتاب الصحبہ من قسم الاقوال،باب الایمان،الحدیث:۲۵۴۹۵، ج۹،ص۶۶.

(2)......المستدرك للحاكم، كتاب معرفة الصحابة،باب تكريم المسلم بالقاء......الخ، الحديث:٦٦٠١،ج٤،ص٧٨٣.

ہے کہ شَفِیعُ الْمُذْنِبِین،اَنِیسُ الْغَرِیبِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''تین چیزیں واپس نہ کی جائیں خوشبو،تکیہ اور دودھ۔'' (1)

کھانا کھلانے کی فضیلت

{153}......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ منورہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْمًا تشریف لائے تو لوگ جلدی سے آپ کی طرف لپکے، میں بھی آیا تا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کروں۔ جب میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور کو دیکھا تو دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے۔سب سے پہلی بات جو میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی وہ یہ ہے کہ''کھانا کھلاؤ اور سلام عام کرو اور اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔'' (2)

{154}......حضرت سیِّدُنا عبادہ بن صامت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی:''افضل اعمال کون سے ہیں؟''حُسنِ اَخلاق کے پیکر،مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لانا۔اس کی تصدیق کرنا۔اللہ عَزَّوَجَلَّ کی

(1)......سنن الترمذی، کتاب الادب،باب ماجاء فی کراھۃ ردالطیب،الحدیث:۲۷۹۹، ج۴،ص۳۶۲.

(2)......سنن الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ،باب ۴۲،الحدیث:۲۴۹۳،ج۴،ص ۲۱۹.

راہ میں جہاد کرنا اور مقبول حج۔'' جب وہ جانے لگا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بلا کر ارشاد فرمایا: ''ان سے زیادہ آسان کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا ہے۔'' (1)

{155}......حضرت سیِّدُنا عمرو بن عبسہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ''اسلام کیا ہے؟'' تو خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔'' میں نے عرض کی: ''ایمان کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''صبر کرنا اور سخاوت کرنا۔'' (2)

{156}......حضرت سیِّدُنا صہیب بن سنان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''تم میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلاتا ہے۔'' (3)

{157}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ **سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجسَّم** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مغفرت کے اَسباب میں سے ایک سبب بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

---

(1)......مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل افضل......الخ، الحدیث: ۲۰۲ ـ ۲۰۱، ج۱، ص ۲۲۵ ـ ۲۲٤.

(2)......مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل......الخ، الحدیث: ۲۱۰، ج۱، ص۲۲۷.

(3)......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث صھیب بن سنان، الحدیث: ۲۳۹۸۱، ج۹، ص ۲٤۰.

اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَۃٍ ﴿ۙ۱۴﴾ (پ ۳۰،البلد:۱٤) ترجمۂ کنزالایمان: یا بھوک کے دن کھانا دینا۔ (1)

{158 }......حضرت سیِّدُنا شریح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''مغفرت کے اسباب میں سے کھانا کھلانا اور سلام کو عام کرنا بھی ہیں۔'' (2)

{159 }......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کھانا کھلایا یہاں تک کہ وہ سیر ہوگیا اور پانی پلایا یہاں تک کہ وہ سیراب ہوگیا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کھلانے والے کو جہنم سے سات خندقوں کی مسافت دور کردے گا۔ ہر دو خندقوں کے درمیان 100 سال کی مسافت ہے۔'' (3)

{160 }......اُمُّ المومنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تک بندے کا دسترخوان بچھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔'' (4)

{161 }......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ رحمت،

(1) ......المستدرك للحاكم، كتاب التفسير، باب اطعام المسلم السغبان......الخ، الحديث: ۳۹۹۰، ج۳، ص ۳۷۲.

(2) ......المعجم الكبير، الحديث: ٤٦٩، ج ٢٢، ص ١٨٠.

(3) ......شعب الايمان للبيهقي، باب في الزكوٰة، فصل في الطعام وسقي الماء، الحديث: ٣٣٦٨، ج٣، ص٢١٧.

(4) ......المعجم الاوسط، الحديث: ٤٧٢٩، ج٣، ص ٣٢٤.

شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ پسند وہ کھانا ہے جسے کھانے والے زیادہ ہوں۔'' (1)

{162}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس گھر میں مہمان ہوں بھلائی اس گھر کی طرف وہاں میں چھری چلنے سے بھی زیادہ تیز پہنچتی ہے۔'' (2)

{163}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اپنے مسلمان بھائی کی بھوک کو مٹانے کا اہتمام کرے اور اسے کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرمادے گا۔'' (3)

{164}......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبد اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھوکے کو کھانا کھلائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔'' (4)

{165}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

1 ......المسند لابی یعلی الموصلی، مسند جابر بن عبد اللّٰہ، الحدیث: ٢٠٤١، ج٢، ص٢٨٨.

2 ......سنن ابن ماجه، کتاب الاطعمة، باب الضیافة، الحدیث: ٣٣٥٦، ج٤، ص٥١.

3 ......المسند لابی یعلی الموصلی، مسند انس بن مالك، الحدیث: ٣٤٠٧، ج٣، ص٢١٤.

4 ......تمهید الفرش فی الخصال موجبة لظل العرش للسیوطی، ذکر السبعتین اللتین...... الخ، ص٨.

شہنشاہِ مدینہ،قرارِقلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:''اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھوکے جگر کوٹھنڈا کرنے والے (یعنی اسے کھانا کھلانے والے) سے محبت فرماتا ہے۔''(1)

{166}......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ تاجدارِرِسالت،شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:''جس نے اپنے مسلمان بھائی کوکوئی میٹھی چیز کھلائی تواَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سے محشر کی سختیاں دورفرمادے گا۔''(2)

{167}......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ حضورنبیِّ پاک، صاحبِ لَوْلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''بے شک جنت میں بالاخانے ہیں جن کا اندرونی منظر باہر سے اور بیرونی منظر اندر سے نظر آتا ہے۔''صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن نے عرض کی:''یارَسُوۡلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لئے ہیں؟''ارشاد فرمایا:''یہ اس کے لئے ہیں جو اچھی گفتگو کرے۔کھانا کھلائے اور رات کو جب لوگ سورہے ہوں تو یہ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قیام کرے۔''(3)

{168}......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے روایت ہے کہ بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی:''حج کی (مانند) کونسی نیکی ہے؟''توسرکارِنامدار، مدینے

---

(1)......الکنی والاسماء لدولابی،باب من کنیت ابو یحیی،الحدیث:۲۰۸۱،ج۳، ص۱۱۸۸،برد بدلہ یشبع،

(2)......الفردوس بماثورالخطاب،باب المیم،الحدیث:۶۰۵۰،ج۲،ص۲۸۱.

(3)......المستدرك للحاکم،کتاب صلاۃ التطوع،باب صلاۃ الحاجۃ،الحدیث:۱۲۴۰، ج۱،ص۶۳۱.

کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔'' (1)

{169}......حضرت سیِّدُنا بُدَیل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک مجھے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے اپنے بھائی کو ایک لقمہ کھلانا دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے اور دس درہم صدقہ کرنا مجھے غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔'' (2)

{170}......حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟'' وہ عرض کرے گا: ''اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! میں تیری عیادت کیسے کرتا حالانکہ تُو تو رب العالمین ہے؟'' اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے پھر بھی تو نے اس کی عیادت نہ کی اگر تو اس کی عیادت کرتا تو ضرور مجھے اس کے پاس پاتا۔'' پھر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا کیوں نہ کھلایا؟'' وہ عرض کرے گا: ''اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا؟ تُو تو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔'' اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''کیا میرے فلاں بندے نے تجھ

---

(1)......السنن الکبری للبیھقی، کتاب الحج، باب فضل الحج و العمرہ، الحدیث: ۱۰۳۹۰، ج۵، ص۴۳۰، لین الکلام بدلہ طیب الکلام۔

(2)......شعب الایمان للبیھقی، باب فی اکرام الضیف، فصل فی التکلف للضیف، الحدیث: ۹۶۲۷، ج۷، ص۱۰۰۔

سے کھانا نہ مانگا تھا لیکن تو نے اُسے نہ کھلایا کیا تو نہ جانتا تھا کہ اگر تو اسے کھانا کھلا دیتا تو اس کا اجر میرے پاس پاتا۔''

پھر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی کیوں نہ پلایا۔'' وہ عرض کرے گا: ''اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھے کیسے پانی پلاتا تُو تو رب العالمین ہے۔'' اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''کیا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی نہ مانگا تھا لیکن تُو نے اسے نہ پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو ضرور اس کا اجر میرے پاس پاتا۔'' (1)

{171}...... امیر المومنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے ارشاد فرمایا: ''میرا اپنے دوستوں کو ایک صاع کھانے پر جمع کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں بازار جاؤں اور ایک لونڈی خرید کر آزاد کر دوں۔'' (2)

{172}...... حضرت سیِّدُنا عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ امام عالی مقام حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زوجہ نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ ''ہم نے آپ کے لئے لذیذ کھانا اور خوشبو تیار کی ہے۔ آپ اپنے ہم پلّہ لوگ دیکھیں اور انہیں ساتھ لے کر ہمارے پاس تشریف لے آئیں۔'' حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ مسجد میں گئے اور وہاں جو مساکین و سائلین تھے انہیں لے کر گھر تشریف لے گئے۔ ہمسایہ خواتین بھی آپ کی زوجہ کے پاس

---

1 ...... صحیح المسلم، کتاب البر و الصلۃ و الآداب، باب فضل عیادۃ المریض، الحدیث: ۲۵۶۹، ص ۱۳۸۹.

2 ...... کنز العمال، کتاب الضیافہ من قسم الافعال، الحدیث: ۲۵۹۶۷، ج ۵، جز ۹، ص ۱۱۸.

آ گئیں اور کہنے لگیں: ''خدا کی قسم تمہارے گھر تو مساکین جمع ہو گئے۔'' پھر حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ اپنی زوجہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ''میں تمہیں اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا تم پر ہے کہ تم کھانا اور خوشبو بچا کر نہیں رکھوگی۔'' پھر انہوں نے ایسے ہی کیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ نے پہلے مساکین کو کھانا کھلایا پھر انہیں کپڑے پہنائے اور خوشبو لگائی۔

{173}......حضرت سیِّدُنا اسماعیل بن ابوخالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا علی بن حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُمَا سواری پر سوار مساکین کے پاس سے گزرے جو بچے کھچے ٹکڑے کھا رہے تھے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ نے انہیں سلام کیا۔ مساکین نے آپ کو کھانے کی دعوت دی تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ نے یہ آیت مبارک تلاوت کی:

لِلَّذِیۡنَ لَا یُرِیۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ (پ۲۰، القصص: ۸۳)

ترجمۂ کنزالایمان: جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد۔

پھر سواری سے اتر آئے اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا: ''میں نے تمہاری دعوت قبول کی۔ اب تم میری دعوت قبول کرو۔'' پھر انہیں اپنے گھر لے گئے اور کھانا کھلایا اور کپڑے اور دراہم عطا فرمائے۔''(1)

{174}......حضرت سیِّدُنا عمرو بن دینار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ بیان کرتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُمَا کا دسترخوان کشادہ اور گفتگو اچھی ہوتی تھی۔''

---

(1)......تفسیر قرطبی، سورة القصص، تحت الآية: ۸۳، ج۷، ص ۲۴۰.

{175 }......حضرت سیِّدُ نا ابو بکر قرشی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ حجاج کے لئے مصری کا ایک بہت بڑا ٹکڑا بنایا گیا جسے لوگ چوپایوں پر بھی نہ لاد سکتے تھے۔ پھر اُسے ایک چھکڑے سے کھینچ کر خلیفہ عبدالملک کے پاس لایا گیا۔ وہ اپنے گھر سے باہر نکلا اور اس کے حجم کو دیکھ کر اس کی ہیئت کا اندازہ لگایا۔ مگر اسے نہ سمجھ آیا کہ اس کا کیا کیا جائے؟ چند لمحات سوچ کر اپنے غلام کو آواز دی اور کہا: ''اسے حضرت سیِّدُ نا عبداللہ بن جعفر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس لے جاؤ۔'' اُن دنوں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ خلیفہ کے پاس ہی ٹھہرے ہوئے تھے۔ جب مصری کا اتنا بڑا ٹکڑا ان کے پاس لایا گیا تو وہ بڑے متعجب ہوئے اور لوگ اسے دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پوچھا: ''یہ کیا ہے؟'' عرض کی گئی: ''یہ مصری کا ٹکڑا ہے جو خلیفہ نے آپ کے لئے بھیجا ہے۔'' آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے باہر نکل کر ایک ایسی چیز دیکھی جس کی مثل لوگوں نے پہلے نہ دیکھی تھی کچھ دیر غور و فکر کرنے کے بعد غلام سے فرمایا: ''چمڑے کے بچھونے اور کلہاڑیاں لے آؤ۔'' چنانچہ، اسے توڑنے کے لئے کلہاڑیاں لائی گئیں اور ساتھ ہی چمڑے کے بچھونے بھی پیش کر دیئے گئے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''جس کے ہاتھ جو آئے وہ اسی کا ہے۔'' پھر آپ وہیں کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ ٹکڑا تمام کا تمام توڑ لیا گیا۔ جب یہ خبر خلیفہ عبدالملک کو پہنچی تو وہ بڑا متعجب ہوا اور کہنے لگا: ''وہ اس معاملے میں ہم سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔''

{176 }......حضرت سیِّدُ نا عروہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں حضرتِ سیِّدُ نا سعد بن عبادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ملا تو ایک اعلان کرنے والا لوگوں کے

درمیان اعلان کر رہا تھا کہ ''جو کوئی گوشت و چربی کھانا چاہے وہ سعد بن عبادہ کے گھر آجائے۔'' آپ فرماتے ہیں: پھر میری ملاقات ان کے بیٹے قیس سے ہوئی تو وہ بھی یہی اعلان کر رہے تھے۔ حضرت سیِّدُنا سعد بن عبادہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ نے دعا کی: ''اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کامل تعریف کرنے کی توفیق عطا فرما۔ مجھے بزرگی عطا فرما اور بزرگی تو نیک اعمال میں ہے اور نیک اعمال مال سے ممکن ہیں۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! قلیل مال مجھے کفایت نہیں کرسکتا اور میں بھی اس پر تکیہ نہیں کرسکتا۔'' (1)

{177}......حضرت سیِّدُنا نافع رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہُما روزہ رکھا کرتے اور حضرت سیِّدَتُنا صفیہ بنت عبید رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہَا ان کی افطاری کے لئے کچھ بنا دیا کرتی تھیں۔ ایک دن ان کے پاس عمدہ قسم کا انار لایا گیا تو دروازے پر ایک سائل نے سوال کیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''یہ اُسے دے دو۔'' لیکن حضرت سیِّدَتُنا صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہَا نے عرض کی: ''اُس کے لئے اِس سے بہتر ہے۔'' پھر حضرت سیِّدَتُنا صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہَا نے مجھ سے کہا کہ ''اسے فلاں چیز دے دو۔'' پھر جب وہ انار حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہُما کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ''اسے اٹھاؤ اور کسی دوسرے سائل کو دے دو کیونکہ میں اسے صدقہ کرنے کی نیت کر چکا ہوں۔''

{178}......حضرت سیِّدُنا نافع رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا

---

(1)......المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب ماذکر فی الشح، الحدیث:۱۴_۱۳، ج۶، ص۲۵۴.

عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیمار ہوئے تو میں نے ان کے لئے ایک درہم کے انگور خریدے۔ جب وہ انگور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے سامنے پیش کئے تو ایک سائل نے آکر سوال کیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''یہ اسے دے دو۔'' (میں نے دے دیئے) پھر میں نے اس سائل کے پیچھے کسی کو بھیجا کہ سائل سے یہ انگور اس طرح خریدے کہ حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو پتا نہ چلے۔ جب انگور دوبارہ آپ کی خدمت میں پیش کئے گئے تو وہ سائل پھر آ گیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پھر فرمایا: ''یہ اُسے دے دو۔'' تین مرتبہ اسی طرح ہوا اور ہر مرتبہ سائل سے انگور خرید کر آپ کو پیش کئے گئے لیکن آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ہر بار انگور آنے والے سائل کو دینے کا حکم فرمایا حتی کہ لوگوں نے سائل کو اس طرح روکا کہ حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو خبر نہ ہوئی۔ (1)

{179} ......حضرت سیِّدُنا خیثمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضرت سیِّدُنا عیسٰی بن مریم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِمَاالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنے حواریوں میں سے کچھ لوگوں کو بلایا انہیں کھانا کھلایا اور پھر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: ''عبادت گزاروں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرو۔'' (2)

{180} ......حضرت سیِّدُنا ابو قبیصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا خیثمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہمیشہ کھجور کے حلوے کی ٹوکری اپنے تخت

---

(1) ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزکاۃ، فصل فیماجاء فی الایثار، الحدیث: ۳۴۸۱، ج۳، ص۲۵۹، بتغیرٍ قلیلٍ۔

(2) ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الضیف، فصل فی التکلف للضیف...... الخ، الحدیث: ۹۶۳۸، ج۷، ص۱۰۲۔

کے نیچے رکھا کرتے تھے۔ جب ان کے پاس قراء (یعنی قرآن پڑھنے والے) آتے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ یہ حلوا انہیں کھلایا کرتے۔ (1)

{181}......حضرت سیِّدُنا ابن عون رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ''ہم جب بھی حضرت سیِّدُنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُبِین کے پاس جاتے تو وہ ہمیں کھجور کا حلوہ اور فالودہ کھلایا کرتے تھے۔'' (2)

{182}......حضرت سیِّدُنا ابوخلدہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت سیِّدُنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُبِین کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: ''مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ تمہیں کیا چیز پیش کروں؟ گوشت اور روٹی تو تم سب کے گھر میں ہے۔'' پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی لونڈی کو آواز دی اور شہد لانے کا کہا اور پھر خود شہد ہمیں کھانے کے لئے ڈال کر دیتے۔ (3)

{183}......حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن ابی عبلہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بیت المقدس کے ''باب الاسباط'' میں حضرت سیِّدَتُنا ام درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس حاضر ہوا کرتے تو وہ ہمیں حدیث بیان فرماتیں۔ جب ہم ان کے پاس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو وہ ہمارے لئے حلوا اور دیگر کھانے کی چیزیں منگوالیا کرتیں۔''

{184}......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

(1)......حلية الاولياء، الرقم ٢٥٤ خيثمه بن عبدالرحمن، الحديث: ٤٩٧٤، ج٤، ص ١٢١.
(2)......حلية الاولياء، الرقم ١٩٣ ابن سرين، الحديث: ٢٣٢١، ج٢، ص ٣٠٥.
(3)......حلية الاولياء، الرقم ١٩٣ ابن سرين، الحديث: ٢٣٢٣، ج٢، ص ٣٠٥.

سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تمہارے سامنے میٹھی چیز پیش کی جائے تو اس میں سے ضرور کچھ لے لو اور جب تمہیں خوشبو پیش کی جائے تو اس میں سے بھی ضرور کچھ لگا لیا کرو۔'' (1)

{185}......حضرت سیِّدُنا ابراہیم جمحی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی (دیہات کا رہنے والا) حضرت سیِّدُنا عباس بن عبدالمطلب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے گھر میں داخل ہوا۔ آپ کے گھر کے ایک جانب حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فتوی دیا کرتے ان سے جو بھی سوال کیا جاتا اس کا جواب دیتے اور دوسری جانب حضرت سیِّدُنا عبیداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ہر آنے والے کو کھانا کھلاتے۔ یہ دیکھ کر اس اعرابی نے کہا: ''جو دنیا اور آخرت کی بھلائی چاہتا ہے وہ عباس بن عبدالمطلب کے گھر ضرور آئے کیونکہ یہ فتوی دیتے، لوگوں کو فقہ سکھاتے اور کھانا بھی کھلاتے ہیں۔'' (2)

{186}......حضرت سیِّدُنا زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عبیداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا قربان گاہ میں جانور ذبح کروا کر وہیں لوگوں میں تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کے بازار میں وہ جگہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی قربان گاہ کے نام سے مشہور ہو گئی۔ (3)

---

(1)......مجمع الزوائد، کتاب الاطعمہ، باب فی الحلوی، الحدیث: ٧٩٩١، ج٥، ص٤٦، بتغیرٍ قلیلٍ.

(2)......تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم٤٤٥٦ عبیداللہ بن عباس، ج٣٧، ص٤٨٠.

(3)......تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم٤٤٥٦ عبیداللہ بن عباس، ج٣٧، ص٤٧٢.

{187 }......حضرت سیِّدُنا علی بن محمد مدائنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرماتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا عبیداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے لئے ہر روز ایک اونٹ یا اس کے گوشت کے برابر بکریوں کو ذبح کیا جاتا تھا۔''(1)

{188 }......حضرت سیِّدُنا ابان بن عثمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیِّدُنا عبیداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو رسوا کرنے کا ارادہ کیا اور لوگوں کے سامنے جا کر کہنے لگا کہ ''عبیداللہ بن عباس نے تمہیں بلایا ہے کہ آج دوپہر کا کھانا میرے پاس کھاؤ۔'' یہ سن کر لوگ جوق در جوق آنا شروع ہوگئے یہاں تک آپ کا گھر بھر گیا۔ حضرت سیِّدُنا عبیداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے دریافت فرمایا: ''لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟'' عرض کی گئی: ''حضور! آپ کا بھیجا ہوا شخص آیا تھا (اس نے اس طرح کہا ہے)۔'' آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سارا ماجرا سمجھ گئے اور ارشاد فرمایا: ''دروازہ بند کردو۔'' پھر اپنے خدام سے کہا کہ ''بازار سے سارے پھل لے آؤ۔'' (جب وہ پھل لے آئے تو) لوگوں نے پھل شہد سے ملا کر کھائے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے دوبارہ اپنے چند خدام سے کہا کہ ''بھنا ہوا گوشت اور روٹیاں لے آؤ۔'' خدام روٹیاں لے آئے تو لوگوں کو پیش کردی گئیں۔ جب لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: ''کیا ہم نے جس چیز کا ارادہ (یعنی جو اعلان) کیا تھا اسے پورا کردیا؟'' تو لوگوں نے عرض کی: ''جی ہاں۔'' پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا کہ اگر اور لوگ بھی

......تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۴۵۶ عبیداللّٰہ بن عباس، ج ۳۷، ص ۴۸۱، بدون او مثل ذلک من الجزور من الغنم۔

آجائیں تو ہمیں پرواہ نہیں۔'' (1)

{189 }......حضرت سیِّدُنا امام شعبی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ الوَلِی فرماتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ نے ایک شخص کو حضرت سیِّدُنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ کی طرف عاریۃً ہانڈی لینے کے لئے بھیجا تو حضرت سیِّدُنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ نے فرمایا: ''ہانڈی کو بھر دو۔'' پھر اسے حضرت سیِّدُنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ کی طرف بھیج دیا۔ حضرت سیِّدُنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ نے اسے واپس لوٹا دیا اور فرمایا: ''میں نے تو خالی ہانڈی مانگی تھی۔'' حضرت سیِّدُنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ نے یہ کہہ کر ہانڈی دوبارہ بھیج دی کہ ''ہم خالی برتن نہیں دیتے۔'' (2)

{190 }......حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُمَا فرماتے ہیں کہ ''تین لوگ ایسے ہیں جن کی برابری کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں اور چوتھا وہ شخص ہے کہ جس کی کفایت مجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کروا سکتا ہے۔ وہ تین لوگ جن کی میں برابری کرنے کی طاقت نہیں رکھتا: ایک وہ شخص جو اپنی مجلس میں میرے لئے جگہ کشادہ کرے۔ دوسرا وہ جو شدید پیاس میں مجھے پانی پلائے۔ تیسرا وہ جس کے قدم میرے دروازے پر آنے جانے میں غبار آلود ہوں اور چوتھا شخص جس کی مدد اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی مجھ سے کروا سکتا ہے وہ ہے جسے کوئی حاجت لاحق ہو اور وہ ساری رات اس فکر میں جاگ کر گزار دے کہ میری حاجت کون پوری کرے گا جب صبح ہو تو

......تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم٤٤٥٦ عبیداللہ بن عباس، ج٣٧، ص٤٧٢.

......اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن اثیر، الرقم٣٦٠٤ عدی بن حاتم، ج٤ ص١٢.

مجھے حاجت پوری کرنے والا پائے یہی وہ شخص ہے کہ جس کی مدد مجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کرواسکتا ہے اور مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ کوئی (اپنی حاجت کے لئے) تین مرتبہ میرے گھر تک چل کر آئے اور میں اس کی مدد نہ کروں۔''

مسلمان بھائی کو لباس پہنانے کی فضیلت

{ 191 }......حضرت سیِّدُنا ابو امامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک دن صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن کی موجودگی میں اپنی نئی قمیص منگوا کر اسے زیب تن فرمایا۔ میرا گمان ہے کہ انہوں نے قمیص پہننے سے پہلے یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ یعنی: تمام تعریفیں اس خدا کے لئے جس نے مجھے پہنایا اور میرے ستر کو ڈھانپا اور اس سے میں اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔'' پھر فرمایا: میں نے دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیا لباس زیب تن فرمایا اور یہی دعا پڑھی جو میں نے پڑھی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بھی مسلمان نیا لباس پہنے اور یہ دعا پڑھے پھر اپنا پرانا لباس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے کسی مسلمان مسکین فقیر کو دے دے تو جب تک اس پر کپڑے کا ایک دھاگا بھی باقی رہے گا وہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ وامان اور قرب میں رہے گا چاہے یہ (دینے والا) زندہ ہو یا مر جائے۔'' (1)

---

(1)...... کتاب الدعاء لطبرانی، باب القول عندلبس الثیاب، الحدیث: ۳۹۳، ص ۱۴۲.

{192 }......حضرت سیِّدُ نا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھوکے مسکین کو کھانا کھلائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنتی کھانا کھلائے گا۔ جو پیاسے کو پانی پلائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے قیامت کے دن مہر لگائی ہوئی خالص شرابِ طہور سے سیراب فرمائے گا اور جو کسی برہنہ کو لباس پہنائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے سبز جنتی حلے پہنائے گا۔'' (1)

ہمسائے کے حقوق کا بیان

{193 }......مروی ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم پہنچاتے رہے حتی کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنا دیں گے۔'' (2)

{194 }......حضرت سیِّدُ نا عبد اللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا تو وہ ذبح کردی گئی۔ پھر آپ نے اپنے خادم سے دریافت کیا کہ کیا تم نے اس میں سے ہمارے یہودی ہمسائے کو کچھ بھیجا ہے (3) کیونکہ میں

---

(1)......سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، الحدیث:۲۴۵۷، ج۴، ص۲۰۴.

(2)......صحیح البخاری، کتاب الادب، باب الوصاة بالجار، الحدیث:۶۰۱۵، ج۴، ص۱۰۴.

(3)......ذمی کافر کو زکوۃ وغیرہ صدقۂ واجبہ کے علاوہ صدقۂ نافلہ دے سکتے ہیں البتہ حربی کافر کو صدقۂ نافلہ بھی نہیں دے سکتے اور اس وقت دنیا میں تمام کافر حربی ہیں لہٰذا انہیں کسی بھی قسم کا صدقہ نہیں دے سکتے۔ حضرت سیِّدُ نا شیخ احمد المعروف ملاجیون رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ''تفسیرات احمدیہ'' میں فرماتے ہیں کہ ''آج کے دور میں تمام کافر حربی ہیں جنہیں اہلِ علم ہی جانتے ہیں۔''
(تفسیرات احمدیه، پ۱۰، التوبه، تحت الآیه:۲۹، ص۴۵۸)

نیز کفار خواہ ذمی ہوں یا حربی انہیں قربانی کا گوشت بھی نہیں دے سکتے۔ چنانچہ، پیارے......

نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جبریل امین عَلَیْہِ السَّلام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم پہنچاتے رہے حتی کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنا دیں گے۔'' (1)

{195} ......حضرت سیّدُنا ابو امامہ باہلی رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی اونٹنی جدعاء پر سوار تھے میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''میں تمہیں پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بار بار ارشاد فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے (دل میں) کہا کہ ''آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے وارث بنا دیں گے۔'' (2)

{196} ......حضرت سیّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تمام مخلوق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پروردہ ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی مخلوق میں سب سے

...... مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑوسی کے حقوق بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''کافر پڑوسی کا صرف ایک حق ہے اور وہ حقِ پڑوس ہے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''کیا ہم انہیں اپنی قربانیوں میں سے دیں؟'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مشرکین کو اپنی قربانیوں میں سے کچھ بھی نہ دو۔''

(شعب الایمان للبیھقی، باب فی اکرام الجار، الحدیث: ۹۵۶۰، ج۷، ص۸۳)

(1) ......المسند للحمیدی، احادیث عبداللّٰہ بن عمرو بن عاص، الحدیث: ۵۹۳، ج۲، ص۲۷۰.

(2) ......المعجم الکبیر، الحدیث: ۷۵۲۳، ج۸، ص۱۱۱.

زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔''(1)

{197 }......حضرت سیِّدُنا ابوشریح کعبی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ہمسائے سے اچھا سلوک کرے۔'' (2)

{198 }......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے۔'' (3)

{199 }......حضرت سیِّدُنا ابو جُحَیْفَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں اپنے پڑوسی کی شکایت لے کر حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اپنا سامان راستے پر ڈال دو۔'' اس نے اپنا سامان راستے میں ڈال دیا۔ لوگ وہاں سے گزرتے تو اس کے پڑوسی پر لعنت بھیجتے۔ اس نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگ میرے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''لوگ تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟'' عرض کی:

......المسند لابی یعلی الموصلی، الحدیث: ۳٤٦٥، ج۳، ص۲۳۲.

......صحیح البخاری، کتاب الادب، باب من کان یومن باللّٰہ......الخ، الحدیث: ٦٠١٩، ج٤، ص١٠٥.

......صحیح البخاری، کتاب الادب، باب من کان یومن باللّٰہ......الخ، الحدیث: ٦٠١٨، ج٤، ص١٠٥.

''مجھے لعن طعن کر رہے ہیں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھ پر لعنت بھیجی۔'' اس نے عرض کی: ''آج کے بعد میں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔'' چنانچہ، وہ شخص جس نے بارگاہ رسالت میں شکایت کی تھی حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اپنا سامان اٹھا لو تیری تکلیف اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دور فرما دی ہے۔'' (1)

{200}......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا ام سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن میں اور رحمتِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لحاف میں تھے کہ ہمسائے کی بکری گھر میں داخل ہوگئی۔ جب اس نے روٹی اٹھائی تو میں اس کی طرف گئی اور روٹی اس کے جبڑے سے کھینچ لی یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تجھے اس کو تکلیف دینا امان نہ دے گا کیونکہ یہ بھی ہمسائے کو تکلیف دینے سے کچھ کم نہیں۔'' (2)

تمت بالخیر والحمد للہ رب العٰلمین

❁❁❁❁❁❁❁

---

1 ......الترغیب و الترھیب، کتاب البر والصلة وغیرھا، باب الترھیب من اذی الجار......الخ، الحدیث: ۳۹۱۱، ج۳، ص۲۸۷.

2 ......جامع العلوم والحکم، الحدیث: الخامس عشر، ص۱۷۳.

مآخذ و مراجع

کتاب	مصنف/مؤلف	مطبوعہ
قرآن مجید	کلام باری تعالٰی	مکتبة المدینة ١٤٣٠ھ
ترجمۂ قرآن کنزالایمان	اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ١٣٤٠ھ	مکتبة المدینة ١٤٣٠ھ
تفسیرروح البیان	علامہ اسماعیل حقی بروسوی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ١١٣٧ھ	کوئٹہ پاکستان
تفسیرقرطبی	ابوعبداللہ محمدبن احمدانصاری قرطبی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٦٧١ھ	دارالفکربیروت ١٤١٩ھ
تفسیرالدرالمنثور	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٩١١ھ	دارالفکربیروت ١٤٠٣ھ
صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٥٦ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤١٩ھ
صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج نیشاپوری رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٦١ھ	دارابن حزم بیروت ١٤١٩ھ
سنن الترمذی	امام محمد بن عیسٰی ترمذی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٧٩ھ	دارالفکربیروت ١٤١٤ھ
سنن أبي داود	امام ابوداؤدسلیمان بن اشعث سجستانی رحمة اللہ علیہ متوفی ٢٧٥ھ	داراحیاء التراث ١٤٢١ھ
سنن ابن ماجه	امام محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٧٣ھ	دارالمعرفة ١٤٢٠ھ
المسند	امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٤١ھ	دارالفکربیروت ١٤١٤ھ
الزهد	امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٤١ھ	دار الغد الجدید ١٤٢٦ھ
المصنف	امام ابو بکرعبد الرزاق بن ہمام رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢١١ھ	دار الکتب العلمیہ ١٤٢١ھ
المصنف	امام عبداللہ بن محمدابی شیبہ رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٣٥ھ	دار الفکر بیروت ١٤١٤ھ
مسندابی داؤدطیالسی	امام ابوداؤدسلیمان بن اشعث سجستانی رحمة اللہ علیہ متوفی ٢٧٥ھ	دارالمعرفہ بیروت
مسندابی یعلی	شیخ الاسلام ابویعلیٰ احمدموصلی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٣٠٧ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤١٨ھ
المعجم الکبیر	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٣٦٠ھ	داراحیاء التراث ١٤٢٢ھ
المعجم الاوسط	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٣٦٠ھ	دارا لکتب العلمیة ١٤٢٠ھ
کتاب الدعاء	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٣٦٠ھ	دارا لکتب العلمیة ١٤٢١ھ
الموسوعه	ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابی دنیا رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٨١ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤٢٣ھ
حلیة الاولیاء	امام حافظ ابونعیم اصفہانی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٤٣٠ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤١٨ھ
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٤٥٨ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤٢١ھ
السنن الکبری	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٤٥٨ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤٢١ھ
المستدرك	امام محمد بن عبد اللہ حاکم رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٤٠٥ھ	دارالمعرفة ١٤١٨ھ
مشکوة المصابیح	علامہ ولی الدین تبریزی، متوفی ٧٤٢ھ	دارالفکربیروت ١٤٢١ھ
الترغیب والترهیب	امام زکی الدین منذری رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٦٥٦ھ	دار الفکربیروت ١٤١٧ھ
الادب المفرد	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٢٥٦ھ	ملتان پاکستان
شرح السنه	امام أبو محمدحسین بن مسعودبغوی، متوفی ٥١٦ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤٢٤ھ
تاریخ دمشق	امام ابن عساکر رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٥٧١ھ	دارالفکربیروت ١٤١٥ھ
کنزالعمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٩٧٥ھ	دارالکتب العلمیہ ١٤١٩ھ
جامع العلوم والحکم	ابوالفرج عبدالرحمن بن شہاب الدین رحمة اللہ علیہ متوفّٰی ٧٩٥ھ	مکتبة فیصلیہ مکة المکرمہ

الاستذکار	ابوعمریوسف بن عبداللہ بن عبدالبرقرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۶۳ھ	دارالکتب العلمیہ ۲۰۰۰ء
جامع الاحایث	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۹۱۱ھ	دارالفکربیروت ۱۴۱۴ھ
الکامل فی ضعفاء الرجال	امام ابواحمدعبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۶۵ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ
فیض القدیر	علامہ محمدعبد الرء وف مناوی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۰۳۱ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ
مجمع الزوائد	حافظ نورالدین علی بن ابوبکرھیثمی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۸۰۷ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
معرفۃ الصحابہ	امام حافظ ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۳۰ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ
شرح صحیح الخاری	ابوالحسن علی بن خلف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۴۹ھ	مکتبۃ الرشیدریاض ۱۴۲۰ھ
الکنی والاسماء	ابوبشرمحمدبن احمدبن حمادالدولابی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۱۰ھ	دارابن حزم ۱۴۲۱ھ
المسند	ابوبکرعبداللہ بن زبیرحمیدی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۱۹ھ	دارالکتب العلمیہ
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	علامہ علاؤ الدین علی بن بلبان فارسی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۷۳۹ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۷ھ
فردوس الاخبار بماثور الخطاب	أبو شجاع شیرویہ بن شھردار بن شیرویہ دیلمی ھمذانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۵۰۹ھ	دارالفکربیروت ۱۴۱۸ھ
بحرالزخارالمعروف بمسندالبزار	امام ابوبکراحمدبن عمروبن عبدالخالق بزار رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم والحکم ۱۴۲۴ھ
اسدالغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ	ابوالحسن علی بن محمد جزری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۶۳۰ھ	داراحیاء التراث ۱۴۱۷ھ
عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری	علامہ بدرالدین ابی محمدمحمودبن احمدعینی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۸۵۵ھ	دارالفکربیروت ۱۴۱۸ھ
تمھیدالفرش فی الخصال موجبۃ لظل العرش	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۹۱۱ھ	مکتبہ مشکوۃ الاسلامیہ

❁❁❁❁❁❁❁

تعریف اور سعادت

حضرت سیِّدُنا امام عبداللہ بن عمر بیضاوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی (متوفی ۶۸۵ھ) ارشاد فرماتے ہیں کہ ''جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کرتا ہے دُنیا میں اس کی تعریفیں ہوتی ہیں اور آخرت میں سعادت مندی سے سرفراز ہوگا۔'' (تفسیرالبیضاوی، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الایۃ: ۷۱، ج ۴، ص ۳۸۸)

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ 202 کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی 13 کتب ورسائل

{شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت}

اردو کتب:

01......راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ الْقَحطِ وَالْوَبَاء بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاء) (کل صفحات:40)

02......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِم فِيْ اَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِم) (کل صفحات:199)

03......فضائل دعا (اَحْسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدَّعَاء لِاَحْسَنِ الْوِعَاء) (کل صفحات:326)

04......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجِيْدفِيْ تَحْلِيْلِ مُعَانَقَةِ الْعِيْد) (کل صفحات:55)

05......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلْحُقُوق لِطَرْحِ الْعُقُوْق) (کل صفحات:125)

06......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (کل صفحات:561)

07......شریعت وطریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاء بِاِعْزَازِشَرْعٍ وَّعُلَمَاء) (کل صفحات:57)

08......ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَة) (کل صفحات:60)

09......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

10......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِي) (کل صفحات:100)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اَعْجَبُ الْاِمْدَاد) (کل صفحات:47)

12......ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثْبَاتِ هِلَال) (کل صفحات:63)

13......اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْاِرْشَاد) (کل صفحات 31)

14......ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہیدِ ایمان) (کل صفحات:74)

15......اَلْوَظِيْفَةُ الْكَرِيْمَة (کل صفحات:46)

عربی کتب:

16، 17، 18، 19، 20......جَدُّ الْمُمْتَارِ عَلٰى رَدِّالْمُحْتَار (المجلد الاول والثانی والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات:570 ،672،713،650،483)

21......اَلتَّعْلِيْقُ الرَّضَوِی عَلٰی صَحِیْحِ الْبُخَارِی (کل صفحات:458)

22......کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِم (کل صفحات:74) 23......اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِیْنَۃ (کل صفحات:62)

24......اَلزَّمْزَمَۃُ الْقَمَرِیَّۃ (کل صفحات:93) 25......اَلْفَضْلُ الْمَوْھَبِی (کل صفحات:46)

26......تَمْھِیْدُ الْاِیْمَان (کل صفحات:77) 27......اَجْلَی الْاِعْلَام (کل صفحات:70)

28......اِقَامَۃُ الْقِیَامَۃ (کل صفحات:60)

عنقریب آنے والی کتب

01......جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰی رَدِّالْمُحْتَار (المجلد السادس)

02......اولاد کے حقوق کی تفصیل (مَشْعَلَۃُ الْاِرْشَاد)

{شعبہ تراجمِ کتب}

01......اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء) پہلی قسط: تذکرۂ خلفائے راشدین (کل صفحات:217)

02......مدنی آقا کے روشن فیصلے (اَلْبَاھِر فِیْ حُکْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاھِر) (کل صفحات:112)

03......سایۂ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَمْھِیْدُ الْفَرْش فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَۃِ لِظِلِّ الْعَرْش) (کل صفحات:28)

04......نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّۃُالْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن) (کل صفحات:142)

05......نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیثِ رسول (اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ) (کل صفحات:54)

06......جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِح فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح) (کل صفحات:743)

07...... امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی وصیتیں (وَصَایَا اِمَامِ اَعْظَم عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ) (کل صفحات:46)

08......جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (اَلزَّوَاجِر عَنْ اِقْتِرَافِ الْکَبَائِر) (کل صفحات:853)

09......نیکی کی دعوت کے فضائل (اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْف وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْکَر) (کل صفحات:98)

10......فیضانِ مزاراتِ اولیاء (کَشْفُ النُّوْر عَنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْر) (کل صفحات:144)

11......دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (اَلزُّھْد وَقَصْرُ الْاَمَل) (کل صفحات:85)

12......راہِ علم (تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیْقَ التَّعَلُّم) (کل صفحات:102)

13......عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات:412)

14......عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات:413)

عنقریب آنے والی کتب

{ شعبہ درسی کتب }

11......مقدمةالشيخ مع التحفةالمرضية(كل صفحات:119)

12......نزهة النظر شرح نخبة الفكر(كل صفحات:175)

13......نحو ميرمع حاشية نحو منير(كل صفحات:203)

14......تلخيص اصول الشاشي(كل صفحات:144)

15......نصاب اصولِ حديث(كل صفحات:95)

16......المحادثة العربية(كل صفحات:101) **17**......نصاب النحو(كل صفحات:288)

18......خاصيات ابواب(كل صفحات:141) **19**......نصاب التجويد(كل صفحات:79)

20......نصاب الصرف(كل صفحات:343) **21**......تعريفاتِ نحوية(كل صفحات:45)

22......نصاب المنطق(كل صفحات:168) **23**......شرح مئة عامل(كل صفحات:44)

عنقریب آنے والی کتب

01......انوارالحديث(مع تخريج وتحقيق)

02......قصيده برده مع شرح خرپوتی

03......نصاب الادب

{شعبہ تخریج}

01......صحابہ کرام رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن کاعشق رسول (کل صفحات:274)

02......بہارشریعت،جلداوّل(حصہ اول تا ششم،کل صفحات:1360)

03......بہارشریعت جلددوم(حصہ 7 تا13)(کل صفحات:1304)

04......اُمہات المؤمنین رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُنَّ (کل صفحات:59)

05......عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات:422)

06......گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات:244)

07......بہارشریعت(سولھواں حصہ،کل صفحات312)

08......تحقیقات(کل صفحات:142)

09...... اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات:56)

10......جنتی زیور(کل صفحات:679)

11......بہارشریعت حصہ۱۵ (کل صفحات:219)

12......علم القرآن (کل صفحات:244)

13......بہارشریعت حصہ۱۴ (کل صفحات:243)

14......سوانح کربلا (کل صفحات:192)

15......بہارشریعت حصہ۱۳ (کل صفحات:201)

16......اربعین حنفیہ (کل صفحات:112)

عنقریب آنے والی کتب

{ شعبہ اصلاحی کتب }

{شعبہ امیر اہلسنت}

عنقریب آنے والے رسائل

01......V.C.D کی مدنی بہاریں(قسط3)(رکشہ ڈرائیور کیسے مسلمان ہوا؟)

02......اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب

03......دعوت اسلامی اصلاحِ امت کی تحریک

❁❁❁❁❁❁❁❁

تخاریج مکارم الاخلاق

(۱)......(الترغیب و الترهیب،کتاب القضا،باب الترهیب من الظلم ودعاء المظلوم،الحدیث: ۲٤،ج۳،ص ۱۳۱)

(۲)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۶۲۷۳_۶۲۸۳،ج٤،ص۳۶۹_۳۷۲)

(۳)......(الاستذکارللقرطبی،باب ماجاء فی حسن الخلق،الحدیث:۱۶۷۲،ج۸، ص۲۷۹،شامله)

(۴)......(سنن ابی داؤد،باب فی حسن الخلق،الحدیث:٤۷۹۹،ج٤،ص۳۳۲)

(۵)......(الترغیب و الترهیب،کتاب الادب،باب الترغیب فی الخلق الحسن......الخ، الحدیث:٤۰۷۱،ج۳،ص ۳۳۰)

(۶)......(سنن الترمذی،کتاب البر والصلة،الحدیث:۲۰۲۵،ج۳،ص۴۰۹۔

الترغیب والترهیب،کتاب الادب،باب الترغیب فی الخلق الحسن......الخ، الحدیث: ٤۰۸۰،ج۳،ص۳۳۲)

(۷)......(جامع الاحادیث،حرف القاف مع الالف،الحدیث:۱۵۱۲۹،ج۵،ص۳۲۵)

(۸)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث جابربن سمره،الحدیث:۲۰۸۷٤،ج۷، ص ٤۱۰)

(۹)......(سنن ابی داؤد،کتاب السنه،باب الدلیل علی زیادة الایمان و نقصانه،الحدیث: ٤۶۸۲،ج٤،ص ۲۹۰)

(۱۰)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۰۳۸،ج۶،ص۲٤۹)

(۱۱)......(شعب الایمان،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۰۳۶،ج۶، ص۲٤۷)

(۱۲)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٤۶۳،ج۱،ص۱۷۹)

(۱۳)......(سنن الترمذی،کتاب البروالصلة،باب ماجاء فی معاشرة الناس،الحدیث: ۱۹۹٤،ج۳،ص۳۹۷)

(۱۴)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۸۳۷،ج۱،ص۲٤٤)

(۱۵)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۱۲۷،ج۶،ص۲۷۲)

(۱۶)......(سنن ابن ماجه،کتاب السنه،باب اتباع سنة خلفاء......الخ،الحدیث:٤۳،ج۱، ص۳۲۔

تفسیرروح البیان،سورۂ فرقان،تحت الآیه:۶۳،ج۶،ص ۲٤۰،بدون وان سیق انساق)

(۱۷)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الزهدوقصرالعمل،الحدیث:۱۰۵۶۳،ج۷، ص۳۵۵،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۸)......(المستدرك للحاکم،کتاب العلم،الحدیث:٤۳۵،ج۱،ص۳۲۹)

(۱۹)......(سنن الترمذی،کتاب البروالصلة عن رسول اللّٰه،باب ماجاء فی طلاقة الوجه......الخ،الحدیث:۱۹۷۷،ج۳،ص ۳۹۱، مفهومًا)

(۲۰)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الزکاة،الحدیث:۳۳۲۸،ج۳،ص ۲۰٤)

(۲۱)......(تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر،الرقم٥٤۶٤_عویمربن زیدبن قیس،ج٤۷، ص۱۸۷)

(۲۲)......(الکامل فی ضعفاء الرجال،الرقم۱۶۶۳\۱٤۲محمدبن عبدالرحمن بن ابی لیلی، ج۷،ص۳۹٤،بتغیرٍقلیلٍ)

(۲۳)......(سنن ابی داؤد،کتاب الادب،باب فی الرفق،الحدیث:٤۸۰۷،ج٤،ص۳۳٤)

(۲۴)......(صحیح البخاری،کتاب الادب باب الرفق فی الامرکله،الحدیث:۶۰۲٤، ج٤، ص۱۰۶)

(۲۵)......(مسند البزار،مسندابی همزه انس بن مالك،الحدیث:۷۰۰۲،ج۲،ص۳۲۹)

(۲۶)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعائشه،الحدیث:۲٤٤۸۱،ج۹،ص۳٤۵)

(۲۷)......(سنن الترمذی،کتاب البر والصلة،باب ما جاء فی الرفق،الحدیث:۲۰۱۹،ج۳، ص۴۰۷)

(۲۸)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندابی ھریرہ،الحدیث:۸۷۸۲،ج۳،ص۲۹۲)

(۲۹)......(السنن الکبری للبیہقی،کتاب النکاح،باب ماجاء فی قبلة الجسد،الحدیث: ۱۳۵۸۷،ج۷،ص۱۶۴)

(۳۰)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۴۲۴،ج۶،ص۳۳۹)

(۳۱)......(مسندابی یعلی،مسندجابربن عبداللہ،الحدیث:۱۸۴۹،ج۲،ص۲۲۰)

(۳۲)......(السنن الکبری للبیہقی،کتاب آداب القاضی،باب فضل المؤمن القوی......الخ، الحدیث:۲۰۱۷۵،ج۱۰،ص۱۵۳)

(۳۳)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۷۴۷۵،ج۵،ص۳۲۲)

(۳۴)......(صحیح المسلم،کتاب صفة القیامة والجنة والنار،باب لااحداصبرعلی......الخ، الحدیث:۲۸۰۴،ص۱۵۰۶)

(۳۵)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۸۵۷۴،ج۹،ص۱۱۰،بتغیرٍ قلیلٍ)

(۳۶)......(صحیح المسلم،کتاب البر والصلة،باب فضل من یملك نفسه......الخ، الحدیث:۲۶۰۸،ص۱۴۰۶)

(۳۷)......(جامع الاحادیث للسیوطی،مسندانس بن مالك،الحدیث:۱۳۰۸۷،ج۱۸، ص۴۹۳)

(۳۸)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندابنِ عمرو،الحدیث:۶۶۴۶،ج۲، ص۵۸۷، ماینجی بدله ماذاییاعدنی)

(۳۹)......(فیض القدیر،تحت الحدیث:۶۰۲۲،ج۴،ص۶۲۹)

(۴۰)......(الزھدلھناد،باب الرحمة،الحدیث:۱۳۲۵،ج۲،ص۶۱۶،شاملہ)

(۴۱)......(الکامل فی ضعفاء الرجال،الرقم۵۹۳\۱۲۳خالدبن عمرو،ج۳،ص۴۵۷)

(۴۲)......(صحیح البخاری،کتاب الجنائز،باب قول النبی "یعذب المیت......الخ"، الحدیث:۱۲۸۴،ج۱،ص۴۳۴)

(۴۳)......(صحیح المسلم،کتاب الفضائل،باب رحمة الصبیان والعیال وتواضعه،الحدیث :۲۳۱۹،ص۱۲۶۸)

(۴۴)......(الترغیب والترهیب،کتاب القضاء وغیره،باب فی شفقة علی خلق الله......الخ، الحدیث:۳۴۴۸،ج۳،ص۱۵۴)

(۴۵)......(الترغیب والترهیب،کتاب القضاء وغیره،باب فی شفقة علی خلق الله......الخ، الحدیث:۳۴۵۱،ج۳،ص۱۵۴)

(۴۶)......(مصنف ابن ابی شیبه،کتاب الادب،باب ماذکرفی الرحمة من الثواب،الحدیث:۱۰، ج۶،ص۹۴)

(۴۷)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی معالجة کل ذنب بالتوبة،الحدیث:۷۲۳۶، ج۵،ص۴۴۹)

(۴۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۵۸۵۴،ج۶،ص۱۶۱،رحمتهابدله افرحمتها)

(۴۹)......(المسندللامام احمدبن حنبل،بقیة حدیث معاویة بن قره،الحدیث:۱۵۵۹۲، ج۵،ص۳۰۴)

(۵۰)......(سنن الترمذی،کتاب صفة القیامة،باب ۴۸،الحدیث:۲۵۰۱،ج۴،ص۲۲۲)

(۵۱)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعبدالله بن عمر،الحدیث:۶۱۲۲،ج۲، ص۴۸۲)

(۵۲)......(مسندالبزار،مسندابی همزه انس بن مالك،الحدیث:۷۲۷۲،ج۲،ص۳۴۵،شاملہ)

(۵۳)......(جامع الاحادیث للسیوطی،حرف الهمزه مع الیاء،الحدیث:۹۴۴۷،ج۳،ص۴۱۰)

(۵۴)......

(۵۵)......(الترغیب والترهیب،کتاب الحدود، باب الترغیب فی العفوعن القاتل،ج۳،رقم ۱۷،ص۲۱۱)

(۵۶)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۷۳۹،ج۱۷،ص۲۶۹)

(۵۷)......(المستدرک،کتاب التفسیر،باب تحت آیۃ: کنتم خیر امۃ اخرجت للناس،الحدیث: ۳۲۱۵،ج۳،ص۱۲)

(۵۸)......(سنن الترمذی،کتاب البروالصلۃ،باب ماجاء فی خلق النبی،الحدیث:۲۰۲۳، ج۳،ص۴۰۹)

(۵۹)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعائشہ،الحدیث:۲۵۰۳۹،ج۹،ص ۴۵۱، بتغیرٍقلیلٍ)

(۶۰)......(مسندالبزار،مسندابی ھریرہ،الحدیث:۸۹۶۷،ج۲،ص۴۷۷،شاملہ)

(۶۱)......(المسندللامام احمد بن حنبل،مسندعائشہ،الحدیث: ۲۵۵۳۰،ج۹،ص۵۴۴)

(۶۲)......(فیض القدیر،حرف التاء،تحت الحدیث:۳۲۳۳،ج۳،ص۲۹۹)

(۶۳)......(صحیح المسلم،کتاب البروالصلۃ،باب الا ستحباب العفو......الخ،الحدیث: ۲۵۸۸،ص۱۳۹۷)

(۶۴)......(تاریخِ مدینہ دمشق لابن عساکر،الرقم۲۱۵۷الربیع بن یحیی،ج۱۸،ص۸۴)

(۶۵)......

(۶۶)......(صحیح المسلم،کتاب الایمان،باب بیان الدین النصیحۃ،الحدیث:۵۵،ص۴۷)

(۶۷)......(الترغیب والترھیب،کتاب البیوع،باب الترھیب من الغش والترغیب فی......الخ، الحدیث:۱۲،ج۲،ص۳۶۱)

(۶۸)......

(۶۹)......(صحیح المسلم،کتاب الایمان،باب الدلیل علی ان من خصال......الخ، الحدیث:۵۴،ص۴۲)

(۷۰)......(المسندللامام احمد بن حنبل،حدیث معاذبن جبل،الحدیث:۲۲۱۹۳،ج۸، ص۲۶۶)

(۷۱)......(کنزالعمال،کتاب الفضائل،باب لحو ق فی القطب والابدال،الحدیث: ۳۴۵۹۶،ج۱۲،ص۸۵)

(۷۲)......(المصنف لعبدالرزاق،کتاب العلم،باب الرخص والشدائد،الحدیث:۴۹۴۴، ج۱۰،ص۲۶۰)

(۷۳)......(المصنف لابن ابی شیبۃ،کتاب الزھد،حدیث ابی قلابۃ،الحدیث:۸،ج۸، ص۲۵۴)

(۷۴)......

(۷۵)......(سنن الترمذی،کتاب صفۃ القیامۃ،باب۵۶،الحدیث:۲۵۱۷،ج۴،ص۲۲۸)

(۷۶)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم۳۹۹عبداللّٰہ بن مبارک،الحدیث:۱۱۸۵۱،ج۸،ص۱۹۲)

(۷۷)......(سنن الترمذی،کتاب الادب،باب ماجاء فی کراھیۃ لبس......الخ،الحدیث:۲۸۱۸،ج۴،ص۳۶۹)

(۷۸)......(سنن الترمذی،کتاب الفتن،باب۶۸،الحدیث:۲۲۶۲،ج۴،ص۱۱۲)

(۷۹)......(سنن الترمذی،کتاب التفسیر،باب سورۂ مائدہ،الحدیث:۳۰۶۸،ج۵،ص۴۱)

(۸۰)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعبداللّٰہ بن عمرو،الحدیث:۶۷۹۸،ج۲، ص۶۲۱)

(۸۱)......(شعب الایمان للبیھقی،باب احادیث فی الامربالمعروف والنھی عن المنکر، الحدیث:۷۵۷۷،ج۶،ص۹۲)

(۸۲)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۱۳۳۳۴،ج۱۲،ص۲۷۴)

(۸۳)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۵۸۱۲،ج۶،ص۱۵۰)

(۸۴)......(الدرالمنثور،سورۃ الانبیاء،تحت الآیہ:۲۱،ج۵،ص۶۲۲،)

(۸۵)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٤٥٠٤،ج٣،ص٢٥٤)

(۸۶)......(صحیح المسلم،کتاب الذکر والدعاء،باب فضل الاجتماع علی تلاوة......الخ، الحدیث:٢٦٩٩،ص١٤٤٧)

(۸۷)......(مسندابی یعلی الموصلی،الحدیث:٣٤٦٥،ج٣،ص٢٣٢)

(۸۸)......(الفردوس بماثورالخطاب،باب المیم،الحدیث:٦١١١،ج٢،ص٢٨٦)

(۸۹)......(صحیح البخاری،کتاب المظالم والغضب،باب نصرالمظلوم،الحدیث:٢٤٤٦ ،ج٢،ص١٢٧)

(۹۰)......(شرح السنة للبغوی،کتاب البروالصلة،باب تعاون المؤمن وتراحمهم،الحدیث: ٣٣٥٣،ج٦،ص٤٥٣)

(۹۱)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی التعاون علی البروالتقوی،الحدیث:٧٦٧٨، ج٦،ص١٢٣)

(۹۲)......(سنن ابی داؤد،کتاب الادب،باب فی النصیحة والحیاطة،الحدیث:٤٩١٨، ج٤،ص٣٦٥)

(۹۳)......(مسندالبزار،مسندعبدالله بن عباس،الحدیث:٥٧١٤،ج٢،ص٢٣٦،شامله)

(۹۴)......(حلیةالاولیاء،یزیدبن ابان رقاشی،الحدیث:٣١٧٣،ج٣،ص٦٢،من اضاف مؤمنا بدله من خدم مؤمنا)

(۹۵)......(مسندابی یعلی الموصلی،حدیث سعدبن سنان عن انس،الحدیث: ٤٢٨٠،ج٣ ،ص٤٥٢)

(۹۶)......(مسندابی یعلی الموصلی،حدیث سعدبن سنان عن انس،الحدیث: ٤٢٥٠،ج٣ ،ص٤٤٥)

(۹۷)......(سنن ابی داؤد،کتاب الزکوٰة،باب فی حقوق المال،الحدیث:١٦٦٣،ج٢، ص١٧٥)

(۹۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث: ١٦٥٠،ج٢،ص١٥٦)

(۹۹)......(صحیح البخاری،کتاب النفقات،باب فضل النفقة علی الاهل،الحدیث:٥٣٥٣ ،ج٣،ص٥١١)

(۱۰۰)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندابی هریره،الحدیث: ٨٧٤٠،ج٣،ص٢٨٥)

(۱۰۱)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٩٢٩٢،ج٦،ص٤٢٩،بدون اجری له......الی...... یوم القیامة)

(۱۰۲)......(الادب المفرد،باب فضل من یعول یتیمًابین ابویه،الحدیث:١٣٣،ص٥٨)

(۱۰۳)......(الادب المفرد،باب خیربیت بیت فیه......الخ،الحدیث:١٣٧،ص٥٨)

(۱۰۴)......(مجمع الزوائد،کتاب البروالصلة،باب ماجاء فی الایتام والارامل والمساکین، الحدیث:١٣٥١٢،ج٨،ص٢٩٣،مفهومًا)

(۱۰۵)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٨٨٢٨،ج٦،ص٢٩٦)

(۱۰۶)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی رحم الصغیروتوقیرالکبیر،الحدیث:١١٠٣٦، ج٧،ص٤٧٢،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۰۷)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی رحم الصغیروتوقیرالکبیر،الحدیث:١١٠٣٤، ج٧،ص٤٧٢)

(۱۰۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٦٦٩،ج١٩،ص٣٠٠)

(۱۰۹)......

(۱۱۰)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٤٨٦٥،ج٣،ص٣٧٠)

(۱۱۱)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث عبداللّٰه بن یزیدخطمی انصاری،الحدیث :١٨٧٦٦،ج٦،ص٤٥٤)

(۱۱۲)......(المعجم الکبیر،الحدیث:١٠٠٤٧،ج١٠،ص٩٠)

(۱۱۳)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث ابی موسی اشعری،الحدیث:١٩٥٠٤، ج٧،ص١٢٣)

(۱۱۴)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۱۵۶،ج۱،ص۱۵۶)

(۱۱۵)......(الفردوس بماثورالخطاب،باب التاء،الحدیث:۲۱۵۵،ج۱،ص۲۹۷)

(۱۱۶)......(الفردوس بماثورالخطاب،باب اللام،فصل لو،الحدیث:۵۱۲۸،ج۲،ص۱۹۹)

(۱۱۷)......(صحیح المسلم،کتاب الزکوۃ،باب بیان ان اسم الصدقۃ......الخ،الحدیث:۱۰۰۹، ص۵۰۴)

(۱۱۸)......(الموسوعۃ لابن ابی الدنیا،کتاب قضاء الحوائج،باب فی فضل المعروف، الحدیث:۴،ج۴،ص۱۴۱)

(۱۱۹)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۶۸۰۵،ج۵،ص۱۵۳)

(۱۲۰)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۰۱۲،ج۶،ص۲۴۱)

(۱۲۱)......(مسندابی داؤدطیالسی،الجزء الاول،حدیث عثمان بن عفان،ص۱۴)

(۱۲۲)......(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الایمان،باب امورالایمان،تحت الحدیث:۹،ج۱،ص۱۹۶)

(۱۲۳)......(معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم،الرقم۱۹۴۳عبیدابوعبدالرحمن،الحدیث:۴۸۰۶، ج۳،ص۳۲۸)

(۱۲۴)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث عقبہ بن عامرجہنی،الحدیث:۱۷۳۱۳، ج۶،ص۱۲۲)

(۱۲۵)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی الرجامن اللہ،الحدیث:۱۰۵۰،ج۲،ص۲۰)

(۱۲۶)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۳۷۱۸،ج۴،ص۸۴)

(۱۲۷)......(الترغیب والترھیب، کتاب القضاء،باب الترھیب من الظلم......الخ،الحدیث: ۳۴۱۵،ج۳،ص۱۴۲،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۲۸)......(صحیح المسلم،کتاب البروالصلۃ،باب تحریم الظلم،الحدیث:۲۵۷۸، ص۱۳۹۴)

(۱۲۹)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۳۶،ج۱،ص۲۰)

(۱۳۰)......(صحیح البخاری،کتاب الزکوٰۃ،باب التحریض علی الصدقۃ والشفاعۃفیھا، الحدیث:۱۴۳۲،ج۱،ص۴۸۳)

(۱۳۱)......(شعب الایمان،باب فی تعاون علی البروالتقوی،الحدیث:۷۶۸۳ـ۷۶۸۳، ج۶،ص۱۲۴)

(۱۳۲)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۳۵۷۷،ج۲،ص۳۷۴)

(۱۳۳)......(سنن الترمذی، کتاب الفتن،باب ماجاء افضل الجہاد،الحدیث:۲۱۸۱،ج۴، ص۷۲،کلمۃ حق بدلہ عدل)

(۱۳۴)......(مشکوۃ المصابیح، کتاب الآداب،باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق،الحدیث: ۴۹۸۲،ج۲،ص۲۱۵)

(۱۳۵)......(البحرالزخارالمعروف بمسندالبزار،مسندعمران بن حصین،الحدیث:۳۵۴۲، ج۹،ص۳۱)

(۱۳۶)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی التعاون علی البروالتقوی،الحدیث:۷۶۳۷، ج۶،ص۱۱۱)

(۱۳۷)......(سنن ابی داؤد، کتاب الادب،باب من ردعن مسلم غیبۃ،الحدیث:۴۸۸۴،ج۴، ص۳۵۵)

(۱۳۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۴۳۳،ج۲۰،ص۱۹۴)

(۱۳۹)......(جامع الاحادیث للسیوطی،حرف الھمزہ مع الفاء،الحدیث:۳۴۹۵،ج۲، ص۱۳)

(۱۴۰)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی الاقتصادفی النفقۃ......الخ،الحدیث:۶۵۶۸، ج۵،ص۲۵۴)

(۱۴۱)......(شرح صحیح البخاری لابن بطال، کتاب الادب،باب المدارۃ مع الناس،ج۹، ص۳۰۵)

(۱۴۲)......(صحیح ابن حبان، کتاب السیر،باب فضل الجہاد،فصل ذکرالبیان بان قولہ فقدغزا......الخ،الحدیث:۴۶۱۳،ج۷،ص۷۱)

(۱۴۳)......(صحیح المسلم،کتاب الاماره،باب فضل اعانة الغازی......الخ،الحدیث: ۱۸۹۵،ص۱۰۵۰)

(۱۴۴)......(المصنف لابن ابی شیبه،کتاب الجهاد،باب ماذکرفی فضل الجهاد......الخ، الحدیث:۲۵۱،ج٤،ص٥٩٩)

(۱۴۵)......(السنن الکبری للبیهقی،کتاب الحج،باب النیابة فی الحج......الخ،الحدیث: ٩٨٥٥،ج٥،ص۲۹۳)

(۱۴۶)......

(۱۴۷)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث عباده بن صامت،الحدیث:۲۲۸۱۹، ج۸،ص٤١٢)

(۱۴۸)......(سنن ابی داؤد،کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلهم،الحدیث:٤٨٤٣، ج٤،ص٣٤٤)

(۱۴۹)......(سنن الترمذی،کتاب البروالصلة،باب ماجاء فی اجلال الکبیر،الحدیث:۲۰۲۹ ،ج۳،ص٤١١)

(۱۵۰)......(کنزالعمال،کتاب الصحبه من قسم الاقوال،باب الایمان،الحدیث:٢٥٤٩٥، ج۹،ص٦٦)

(۱۵۱)......(المستدرك للحاکم،کتاب معرفة الصحابة،باب تکریم المسلم بالقاء......الخ،الحدیث: ٦٦٠١،ج٤،ص٧٨٣)

(۱۵۲)......(سنن الترمذی،کتاب الادب،باب ماجاء فی کراهة ردالطیب،الحدیث:۲۷۹۹، ج٤،ص٣٦٢)

(۱۵۳)......(سنن الترمذی،کتاب صفة القیامة،باب٤٢،الحدیث:۲٤٩٣،ج٤،ص ٢١٩)

(۱۵۴)......(مجمع الزوائد،کتاب الایمان،با ب ای العمل افضل......الخ،الحدیث:۲۰۲_ ۲۰۱،ج۱،ص۲۲٥_۲۲٤)

(۱۵۵)......(مجمع الزوائد،کتاب الایمان،با ب ای العمل......الخ،الحدیث: ۲۱۰،ج۱،ص ۲۲۷)

(۱۵۶)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث صهیب بن سنان،الحدیث:۲۳۹۸۱، ج۹،ص٢٤٠)

(۱۵۷)......(المستدرك للحاکم،کتاب التفسیر،باب اطعام المسلم السغبان......الخ،الحدیث: ۳۹۹،ج۳،ص۳۷۲)

(۱۵۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٤٦٩،ج۲۲،ص۱۸۰)

(۱۵۹)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الزکوٰة، فصل فی الطعام و سقی الماء،الحدیث: ۳۳٦۸،ج۳،ص۲۱۷)

(۱۶۰)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٤٧٢٩،ج۳،ص٣٢٤)

(۱۶۱)......(مسندابی یعلی الموصلی،مسندجابربن عبداللّٰه،الحدیث:۲۰٤١،ج۲، ص۲۸۸)

(۱۶۲)......(سنن ابن ماجه،کتاب الاطعمة،باب الضیافة،الحدیث:۳۳٥٦،ج٤،ص٥١)

(۱۶۳)......(مسندابی یعلی الموصلی،مسندانس بن مالك،الحدیث:٣٤٠٧،ج۳،ص۲۱٤)

(۱۶۴)......(تمهیدالفرش فی الخصال موجبة لظل العرش للسیوطی،ذکرالسبعتین اللتین...... الخ،ص۸،مکتبه مشکاة الاسلامیه)

(۱۶۵)......(الکنی والاسماء لدولابی،باب من کنیت ابویحیی،الحدیث:۲۰۸۱،ج۳،ص۱۱۸۸،بردبدله یشبع،دارابن حزام١٤٢١،شامله)

(۱۶۶)......(الفردوس بماثورالخطاب،باب المیم،الحدیث: ٦٠٥٠،ج۲،ص۲۸۱)

(۱۶۷)......(المستدرك للحاکم،کتاب صلاة التطوع،باب صلاة الحاجة،الحدیث: ۱۲٤٠، ج۱،ص٦٣١)

(۱۶۸)......(السنن الکبری للبیهقی،کتاب الحج،باب فضل الحج والعمره،الحدیث: ۱۰۳۹۰،ج٥،ص٤٣٠،لین الکلام بدله طیب الکلام)

(۱۶۹)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی اکرام الضیف،فصل فی التکلف للضیف، الحدیث:۹٦۲۷،ج۷،ص۱۰۰)

(۱۷۰)......(صحیح المسلم،کتاب البروالصلةوالآداب،باب فضل عیادة المریض،الحدیث: ۲٥٦٩،ص۱۳۸۹)

(۱۷۱)......(کنزالعمال،کتاب الضیافه من قسم الافعال،الحدیث:۲٥٩٦٧،ج٥،جز۹، ص۱۱۸)

(۱۷۲)......

(۱۷۳)......(تفسیرقرطبی،سورۃ القصص،تحت الآیۃ:۸۳،ج۷،ص ۲٤۰)

(۱۷۴)......

(۱۷۵)......

(۱۷۶)......(المصنف لابن ابی شیبہ،کتاب الادب،باب ماذکرفی الشح،الحدیث:۱٤_۱۳، ج٦،ص۲٥٤)

(۱۷۷)......

(۱۷۸)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی الزکاۃ،فصل فیماجاء فی الایثار،الحدیث: ۳٤۸۱،ج۳،ص۲٥۹،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۷۹)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی اکرام الضیف،فصل فی التکلف للضیف...... الخ،الحدیث:۹٦۳۸،ج۷،ص۱۰۲،)

(۱۸۰)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم۲٥٤ خیثمہ بن عبدالرحمن،الحدیث:٤۹۷٤،ج٤، ص۱۲۱)

(۱۸۱)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم۱۹۳ابن سرین،الحدیث:۲۳۲۱،ج۲،ص۳۰٥)

(۱۸۲)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم۱۹۳ابن سرین،الحدیث:۲۳۲۳،ج۲،ص۳۰٥)

(۱۸۳)......

(۱۸۴)......(مجمع الزوائد،کتاب الاطعمہ،باب فی الحلوی،الحدیث:۷۹۹۱،ج٥، ص٤٦،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۸۵)......(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر،الرقم٤٤٥٦عبیداللّٰہ بن عباس،ج۳۷، ص٤۸۰)

(۱۸۶)......(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر،الرقم٤٤٥٦عبیداللّٰہ بن عباس،ج۳۷، ص٤۷۲)

(۱۸۷)......(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر،الرقم٤٤٥٦عبیداللّٰہ بن عباس،ج۳۷، ص٤۸۱،بدون اومثل ذلك من الجزورمن الغنم)

(۱۸۸)......(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر،الرقم٤٤٥٦عبیداللّٰہ بن عباس،ج۳۷، ص٤۷۲)

(۱۸۹)......(اسدالغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن اثیر،الرقم۳٦۰٤عدی بن حاتم،ج٤ص۱۲)

(۱۹۰)......

(۱۹۱)......(کتاب الدعاء لطبرانی،باب القول عندلبس الثیاب،الحدیث:۳۹۳،ص۱٤۲)

(۱۹۲)......(سنن الترمذی،کتاب صفۃ القیامۃ،الحدیث:۲٤٥۷،ج٤،ص۲۰٤)

(۱۹۳)......(صحیح البخاری،کتاب الادب،باب الوصاۃ بالجار،الحدیث:٦۱۰٥،ج٤، ص۱۰٤)

(۱۹۴)......۱۹۹......(المسندللحمیدی،احادیث عبداللہ بن عمروبن عاص،الحدیث:٥۹۳،ج۲، ص۲۷۰)

(۱۹۵)......۲۰۹......(المعجم الکبیر،الحدیث:۷٥۲۳،ج۸،ص۱۱۱)

(۱۹۶)......۲۱۰......(مسندابی یعلی الموصلی،الحدیث:۳٤٦٥،ج۳،ص۲۳۲)

(۱۹۷)......۲۱۱......(صحیح البخاری،کتاب الادب،با ب من کان یومن باللّٰہ......الخ،الحدیث:٦۰۱۹، ج٤،ص۱۰٥)

(۱۹۸)......۲۲۷......(صحیح البخاری،کتاب الادب،با ب من کان یومن باللّٰہ......الخ،الحدیث:٦۰۱۸، ج٤،ص۱۰٥)

(۱۹۹)......۲۳۶......(الترغیب والترھیب،کتاب البروالصلۃ وغیرھا،باب الترھیب من اذی الجار......الخ، الحدیث:۳۹۱۱،ج۳،ص۲۸۷)

(۲۰۰)......۲۳۹......(جامع العلوم والحکم،الحدیث:الخامس عشر،ص۱۷۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے **مَدَنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور اسٹریٹ صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): [illegible] فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net